SAT.30.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 305
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ ممبئی

ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 30 / نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 305
27 / جمادی الاول 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم اے، بی ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

تجاویز انتیسواں اجلاس آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

منعقدہ ۲۳، ۲۴ نومبر ۲۰۲۴ء، سنیچر۔اتوار۔ بمقام: دارالعلوم سبیل الرشاد عربک کالج، بنگلور، کرناٹک

تجویز (۱) بابت وقف ترمیمی بل: وقف جائیدادیں ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، ہمارے بڑوں اور بزرگوں نے رضائے الٰہی کی خاطر اپنی قیمتی املاک راہِ خدا میں دیں، ملک کے طول وعرض میں یہ وقف جائیدادیں پھیلی ہوئی ہیں، مسجدیں، مدرسے، یتیم خانے، عیدگاہیں، قبرستان، درگاہیں، امام بارگاہیں اور مختلف ملی، سماجی اور رفاہی ادارے عام طریقے پر وقف کی گئی جگہ پر قائم ہیں، یہ وقف جائیدادیں کسی گورنمنٹ کی دی ہوئی نہیں ہیں، بلکہ یہ مسلمانوں کے جذبۂ سخاوت اور جذبۂ انفاق فی سبیل اللہ کی علامتیں ہیں، ۱۹۹۵ء میں بنایا گیا وقف ایکٹ (جس میں ۲۰۱۰ء اور پھر ۲۰۱۳ء میں ترمیم ہوئی) بڑی حد تک وقف جائیدادوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے، اب حکومت نے وقف ترمیمی بل لا کر وقف ایکٹ کو کمزور اور بے اثر بنانا چاہا ہے، اور وقف جائیدادوں پر قبضے کی راہ ہموار کی ہے، جو نہایت غلط اور نامناسب بات ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اس اجلاس کا یہ احساس ہے کہ وقف ترمیمی بل کے لاگو ہونے سے پرانی وقف جائیدادوں کی حفاظت مشکل ہو جائے گی اور نیا وقف قائم کرنے میں بھی رکاوٹ کھڑی ہوگی، اس لیے یہ اجلاس حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وقف ترمیمی بل کو فوراً واپس لیا جائے اور وقف جائیدادوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

تجویز (۲) بابت قضیہ فلسطین: فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ ظالموں، جابروں اور ستمگروں نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اور جس طرح غاصب اور ظالم اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے، اور غزہ کو جس طرح نشانہ بنا کر تباہ و برباد کیا گیا ہے وہ درد وکرب کی نہایت المناک داستان ہے، جس سے ہر مسلمان اور انصاف پسند انسان کا دل زخمی ہے، مشرق ومغرب، شمال وجنوب میں بسنے والے مسلمان فلسطین کے حالات کی وجہ سے غمزدہ اور رنجیدہ ہیں، جس طرح امریکہ اسرائیلی دہشت گردی کی حمایت کر رہا ہے اور دنیا کے متعدد ممالک اس پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، وہ بھی ہمارے دل کا ناسور ہے، ظلم وستم دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے، معصوم بچوں بچیوں اور عورتوں تک کو قتل کیا جا رہا ہے، عمارتیں گرائی جا رہی ہیں، اور جبر وتشدد کا بازار گرم کیا جا رہا ہے، آج کا یہ اجلاس مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی، یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، اور ظالم وجابر طاقتوں اور ظلم وجبر پر خاموش تماشائی بننے والوں کی سخت مذمت کرتا ہے، اسی طرح جس جذبۂ ایمانی اور حمیت دینی کے ساتھ فلسطینی مسلمانوں نے ظالموں اور جابروں کا مقابلہ کیا اور ان کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر حق کا اظہار کیا اور قبلۂ اول اور اپنی سرزمین کی حفاظت کے لیے جس طرح جان کی بازی لگائی، آج کا یہ اجلاس ان کے اس جذبۂ ایمانی اور جرأت وہمت کی بھرپور تحسین کرتا ہے اور اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ ہم ہر حالت میں اور ہر قیمت پر مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور ظلم وجبر کے خلاف آواز اٹھائیں گے، ہمارا حکومتِ ہند سے بھی یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنے سابقہ موقف کو اختیار کرے اور ظالموں کا ساتھ دینے کے بجائے مظلوموں کا ساتھ دے اور انسانیت کو بچانے کا فریضہ انجام دے۔

تجویز (۳) بابت ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت کے لیے قانون سازی: کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اس ملک میں آئے دن حضور اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کی جا رہی ہے، عزت وحرمت رسول پر کیچڑ اچھالا جا رہا ہے، اور پے در پے اس طرح کی حرکتیں ہو رہی ہیں، پھر یہ بات بھی تکلیف دینے والی ہے کہ شانِ رسالت میں گستاخی کرنے والے مجرم کھلے عام پھر رہے ہیں، ان پر قانونی کارروائی بھی نہیں ہو رہی ہے، حضور اکرم ﷺ انسانیت کے حقیقی مسیحا ہیں اور سارے جہان والوں کے لیے باعث رحمت ہیں، ایسی پیاری، مقدس اور محبوب شخصیت کی شان میں گستاخی کرنا نہایت مجرمانہ عمل ہے، آج کا یہ اجلاس شانِ رسالت میں گستاخی کرنے والوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے، اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حضور اکرم ﷺ سمیت ہر محترم ومقدس شخصیت کی اہانت کو روکنے کے لیے مضبوط اور مؤثر قانون بنائے اور اس کا نفاذ کرے۔

تجویز (۴) بابت مساجد پر غاصبانہ قبضے کی ناپاک کوششیں: مساجد اللہ کے گھر ہیں، انہیں اللہ کی عبادت کے لیے قائم کیا گیا ہے، مسجدوں سے مسلمانوں کی جذباتی وابستگی ہے، ادھر کئی برسوں سے مختلف مساجد کو لے کر ملک میں تنازعہ کھڑا کیا جا رہا ہے، گیان واپی مسجد، متھرا کی عیدگاہ کے بعد اب سنبھل کی جامع مسجد پر بھی مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے، نہایت افسوس کی بات ہے کہ سیشن کورٹ نے بھی دعویٰ سنتے ہی سروے کا حکم دے دیا، حالانکہ عبادت گاہوں کی حفاظت پر مشتمل ۱۹۹۱ء کا قانون موجود ہے اور بابری مسجد کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے فیصلہ سناتے ہوئے ۱۹۹۱ء کے قانون کو ضروری قرار دیا تھا، اب عدالتیں خود اس قانون کو نظر انداز کر رہی ہیں، جس سے ملک میں تنازعہ پیدا ہو رہا ہے اور میڈیا کو ملک میں بسنے والے دو گروہوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے اور ان میں منافرت پیدا کرنے کا موقع مل رہا ہے، یہ کیسی افسوس ناک بات ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کو نظر انداز کرتے ہوئے عدالتیں ایسا رخ اور رویہ اختیار کر رہی ہیں جس سے ملک میں بے چینی اور افراتفری پیدا ہو رہی ہے، آج کا یہ اجلاس مساجد پر کی جانے والی یلغار کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور عدالتوں کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ حق اور انصاف کا ساتھ دیں، اور اپنی حدود سے تجاوز نہ کریں۔ مساجد کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جو کوششیں کی جا سکتی ہیں بورڈ کی جانب سے ان شاء اللہ ضرور کی جائیں گی۔

تجویز (۵) بابت یونیفارم سول کوڈ: الگ الگ مذہبوں اور تہذیبوں والے اس ملک کے لیے یونیفارم سول کوڈ نہ قابل قبول ہے اور نہ گوارا، رہ رہ کر یونیفارم سول کوڈ کی بات اٹھائی جاتی ہے اور یہ کوشش ہوتی ہے کہ اسے ملک کے لیے خوشنما بنا کر پیش کیا جائے، لیکن ہندوستان جیسے ملک کے لیے یونیفارم سول کوڈ نہایت نامناسب راہ ہے، یہ ملک کی خوبصورتی کو نقصان پہونچانے والی چیز ہے، افسوس کہ اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ کا بل لے آیا گیا اور بار بار اس طرح کی بات کی جا رہی ہے کہ ملک میں یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ ضروری ہے، آج کا یہ اجلاس یہ بات واضح کرنا چاہتا ہے کہ یونیفارم سول کوڈ صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، ملک میں بسنے والے دیگر طبقات کے لیے بھی ان کی مذہبی آزادی اور ریت رواج کو چھین لینے کا باعث ہے، اس لیے ملک کے الگ الگ طبقات کو اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے اور حکومت کو یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ سے ہاتھ اٹھا لینا چاہیے۔

تجویز (۶) بابت خواتین کے ساتھ بدسلوکی: آج کا یہ اجلاس اس بات پر اپنی تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ ملک میں عورتوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات بڑھ رہے ہیں، ان کی عزت وحرمت کو پامال کیا جا رہا ہے، آئے دن عصمت دری کے دردناک واقعات پیش آ رہے ہیں، یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی بچیوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے، گذرے ہوئے چند مہینوں میں ملک میں کئی ایسی دردناک وارداتیں پیش آئی ہیں جن کی وجہ سے عالمی سطح پر ہمارے ملک کی بدنامی ہوئی ہے، عورتوں کی عزت وحرمت کی حفاظت کرنا ہر ذمہ دار شہری کا فرض ہے، ظلم وتشدد کے یہ بڑھتے ہوئے واقعات پورے ملک کے لیے بدنما داغ ہیں، آج کا یہ اجلاس عورتوں پر ظلم وتشدد کرنے والوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ عورتوں کی حفاظت اور ان کی عزت وآبرو کی صیانت کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرے، اور ظلم وتشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لیے سخت سے سخت قانون بنائے اور ان کو نافذ بھی کرے۔

تجویز (۷) بابت مدارسِ اسلامیہ: مدارس اسلامیہ دین کے مراکز ہیں، یہاں صرف حرف شناس نہیں بنایا جاتا، انسانیت نواز بھی بنایا جاتا ہے، انسانوں کو انسانیت کا درس ان درسگاہوں سے ملتا ہے، مدارس کا ماضی تابناک اور زرین رہا ہے، ملک کی آزادی میں بھی ان مدارس کا بڑا اہم کردار ہے، چاہیے تو یہ تھا کہ ان تعلیم گاہوں کو تحفظ دیا جاتا، ان کی خدمات کی قدر کی جاتی، ان کے کارنامے کو سراہا جاتا، مگر تعصب اور عناد کی وجہ سے ان بافیض اداروں کو برابر نشانہ بنایا جا رہا ہے اور مختلف بہانوں سے انہیں خوفزدہ اور ہراساں کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، خاص طریقے پر یوپی، ایم پی اور آسام میں مدارس کے ساتھ نہایت نازیبا اور برا سلوک کیا جا رہا ہے، سروے کے نام پر مدارس کے اردگرد شکنجہ کسنے کی کوشش ہو رہی ہے، اس سلسلے میں قریبی مدت میں سپریم کورٹ نے جو فیصلہ سنایا ہے وہ مدارس کو تحفظ فراہم کرنے والا ہے اور فرقہ پرست عناصر کے لیے ایک تازیانہ ہے، آج کا یہ اجلاس مدارس کے تئیں سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مدارسِ اسلامیہ کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور ملک کے ان بافیض اداروں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔

تجویز (۸) بابت مشترک اور مسلم مذہبی قدروں کو پامال کرنے کی مذمت: انسانوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا، کسی پر ظلم اور زیادتی نہ کرنا، حق تلفی سے اپنے آپ کو بچانا اور بے حیائی کی باتوں سے دور رہنا ایسی قدریں ہیں جو ہر مذہب میں پائی جاتی ہیں، ان قدروں کی حفاظت ضروری ہے، انسان کے اندر سے اگر انسانیت نکل جائے تو وہ پھر کسی کام کا نہیں رہتا، ظلم وزیادتی کا مزاج گھروں، خاندانوں اور معاشرے کی تباہی کا سبب بن جاتا ہے، بے حیائی کا گھن اندر سے سماج کو کھوکھلا کر دیتا ہے، نوجوان نسل بری باتوں، بے حیائی کے کاموں، شہوت پرستی اور غلط کاری میں پڑ جائے تو پھر اس کا مستقبل دن بہ دن تاریک سے تاریک تر ہوتا چلا جاتا ہے، کسی بھی مہذب سماج میں ایسے لوگ نہایت ناپسندیدہ سمجھے جاتے ہیں جو اپنی خواہشات پر قابو نہ رکھ پائیں اور جانوروں کی طرح بے لگام ہو کر زندگی گذاریں، آج کا یہ اجلاس مشترک اور مسلم مذہبی قدروں کی حفاظت کا پیغام دیتا ہے اور مشترک اور مسلم مذہبی قدروں کو پامال کرنے والوں کی مذمت کرتا ہے، تجربہ یہ بتاتا ہے کہ مذہبی قدروں سے بیگانہ ہو جانا فرد اور معاشرے دونوں کی بربادی کا سبب بن جاتا ہے۔

تجویز (۹) بابت بورڈ کی ہدایات کو اپنانے کی ضرورت: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ حفاظتِ شریعت کا گراں قدر کارنامہ انجام دے رہا ہے، اسی کے ساتھ وہ وحدت واجتماعیت کا علامتی نشان بن چکا ہے، جہاں وہ حکومتوں کی جانب سے شرعی قانون میں کی جانے والی مداخلت کو روکنے کی کوشش کرتا ہے وہیں مسلمانوں کو بھی بار بار متوجہ کرتا ہے کہ وہ رضاکارانہ طریقے پر احکامِ الٰہی کو سینے سے لگائیں، شرعی قوانین وہدایات اور نبوی تعلیمات کو حرزِ جاں بنائیں، یہ کیسی نامناسب بات ہے کہ ہم دوسروں سے یہ خواہش کریں کہ وہ ہماری شریعت میں مداخلت نہ کریں اور خود مسلمان دین وشریعت کے باغی بن کر زندگی گذاریں، شریعت کے تمام احکامات عادلانہ اور منصفانہ ہیں اور انہیں اپنا کر دنیا وآخرت کی بھلائی حاصل کی جا سکتی ہے، بورڈ نے اپنے قیام کے روزِ اول سے مسلمانوں کو راہِ عمل دکھائی ہے، یہ اور بات ہے کہ ماحول کے فتنوں میں پڑ کر بہت سے مسلمان اپنے آپ کو احکامِ شریعت سے دور کر لیتے ہیں اور دنیا اور آخرت میں خسارے کا سودا کرتے ہیں، آج کا یہ اجلاس مسلمانانِ ہند کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ شریعتِ اسلامیہ پر عمل کا مزاج بنائیں اور معاشرے کی صلاح وفلاح کے لیے بورڈ کی جانب سے دی جانے والی ہدایات پر عمل پیرا ہوں۔

تجویز (۱۰) بابت بورڈ کے شعبوں کی کارکردگی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے مختلف شعبے کارگذار اور فعال ہیں، اصلاح معاشرہ کمیٹی، تفہیم شریعت کمیٹی، دار القضاء کمیٹی، شعبہ خواتین، لیگل سیل اور سوشل میڈیا ڈیسک کی جانب سے ہر ایک کے دائرہ؟ کار میں خدمت کا سلسلہ جاری ہے، سماج میں پھیلی ہوئی برائیوں کو روکنے کے لیے اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کام کر رہی ہے، شریعت کے احکامات کی حکمتیں لوگوں کو سمجھانے کے لیے تفہیم شریعت کمیٹی سعی مسلسل کر رہی ہے، دار القضاء کمیٹی کے ذریعے ملک کے طول وعرض میں دار القضاء کا نظام قائم کیا جا رہا ہے، خلافِ شریعت فیصلوں کی روک تھام کے لیے لیگل سیل کوشاں ہے، عورتوں میں بیداری پیدا کرنے اور انہیں دین وشریعت پر قائم رکھنے کے لیے شعبہ خواتین کی کارکردگی کا سلسلہ دراز ہے، بورڈ کی سرگرمیوں کو دور تک پہونچانے، پھیلانے اور احکام شریعت پر کیے جانے والے اعتراضات کا مثبت طریقے پر جواب دینے کے سلسلے میں سوشل میڈیا ڈیسک کام کر رہا ہے، بورڈ کے یہ شعبے اپنے اپنے کنوینر کی نگرانی میں ارکانِ بورڈ کے تعاون سے خدمت انجام دے رہے ہیں اور کوئی شبہ نہیں کہ محدود وسائل کے باوجود بہتر خدمت انجام پا رہی ہے اور بورڈ کا پیغام دور دور تک پہونچ رہا ہے، آج کا یہ اجلاس بورڈ کے تمام شعبوں کی کارکردگی کی تحسین کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ یہ شعبے پہلے سے زیادہ بہتر انداز میں اپنے کاموں کو آگے بڑھائیں گے اور ملتِ اسلامیہ ہندیہ کی سربلندی اور سرخروئی کے لیے کوشاں رہیں گے باذن اللہ۔

تجویز (۱۱) بابت اظہارِ تشکر: وقف ترمیمی بل کو روکنے کے سلسلے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بساط بھر کوشش کی ہے، جہاں ایک طرف اپوزیشن پارٹیز کے ذمہ داران وسربراہان سے ملاقاتیں کی گئیں، وہیں دوسری طرف الائنس پارٹیز سے بھی رابطہ کیا گیا اور انہیں وقف ترمیمی بل کی روک تھام کے سلسلے میں متوجہ کیا گیا، بورڈ نے وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں تحریری یادداشت بھی مرتب کی، جو مفصل بھی ہے مدلل بھی، اسی طرح جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کو ای میل کے ذریعے جواب دینے کے سلسلے میں بھی بورڈ نے سعی پیہم کی، اور یہ خوش آئند اور حوصلہ افزا بات ہے کہ بورڈ کی تحریک پر تین کروڑ چھیاسٹھ لاکھ ای میل مسلمانوں کی طرف سے کیے گئے، اسی طرح ملک کے الگ الگ حصوں میں تحفظِ اوقاف پر چھوٹے بڑے بہت سے پروگرام ہوئے، جن کا سلسلہ اب بھی دراز ہے، جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کو جواب بھیجنے کے سلسلے میں امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ جھارکھنڈ کا خصوصی تعاون شامل رہا، اسی طرح اس سلسلے میں ملک کے مختلف حصوں میں تحفظ اوقاف کانفرنس منعقد کرنے میں مختلف دینی، ملی سماجی تنظیموں اور جماعتوں کا اہم رول ہے، مختلف پارٹیز سے ملاقاتوں کے سلسلے میں بھی متعدد احباب نے تعاون کیا، آج کا یہ اجلاس امارتِ شرعیہ بہار، اڑیسہ جھارکھنڈ سمیت تمام ملی جماعتوں، تنظیموں اور اس مشن میں ساتھ دینے والے مخلصین اور ارکانِ بورڈ کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کی خدمت کی تحسین کرتا ہے، نیز امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد خان رشادی (کنوینر مجلسِ استقبالیہ) اور مجلس استقبالیہ کے تمام افراد اور عمائدین شہر بنگلور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان کے حسن تعاون سے یہ اجلاس خیر وخوبی، سلیقہ اور ترتیب کے ساتھ منعقد ہوا اور یہاں سے ملت اسلامیہ ہندیہ کے لیے رہنما اور حیات بخش پیغام جاری کیا گیا۔

سنبھل مسجد تنازعہ، ہائی کورٹ میں سماعت تک

ضلعی عدالت کی کارروائی پر سپریم کورٹ نے لگائی روک

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اتر پردیش کے سنبھل کی شاہی جامع مسجد سروے تنازعہ کے معاملہ میں جمعہ کو ضلعی عدالت سے کہا کہ وہ ہائی کورٹ میں سماعت تک کوئی کارروائی نہ کرے۔ اس کے ساتھ ہی درخواست گزار شاہی جامع مسجد کمیٹی کو الہ آباد ہائی کورٹ سے district court رجوع کرنے اور ریاستی حکومت کو علاقہ میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہدایت دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور سنجے کمار کی بنچ نے اتر پردیش کو اس علاقے میں امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی ہدایت دی جہاں گزشتہ روز شدید پتھراؤ کے دوران چار مظاہرین کی موت ہو گئی تھی۔ بنچ نے حکم دیا کہ اگر کوئی نظر ثانی کی درخواست دائر کی جاتی ہے تو اسے تین دن کے اندر ہائی کورٹ میں سنا جائے۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی حکم دیا کہ ایڈوکیٹ کمشنر کی رپورٹ کی سروے رپورٹ کو سیل بند احاطہ میں رکھا جائے۔ بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد کہا "ہم نہیں چاہتے کہ اس دوران کچھ بھی ہو...... انہیں (شاہی جامع مسجد کمیٹی) کو مناسب اقدامات کرنے دیں۔ ہم اسے زیر التوا رکھیں گے۔" بینچ کے سامنے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے کہا کہ یہ حکم (سروے کرنے کے لیے) عوام کو بہت نقصان پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں ایسے 10 کیسز زیر التوا ہیں جن میں سروے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بنچ نے کہا "ہمیں امید ہے اور یقین ہے کہ ٹرائل کورٹ کوئی کارروائی نہیں کرے گی...... ہم نے خوبیوں اور خامیوں پر کوئی رائے نہیں دی ہے۔"

جی ڈی پی کے تازہ اعداد و شمار نے مودی کے بڑے بڑے دعووں کی کھول دی قلعی: کانگریس

نئی دہلی: 29 / نومبر۔ جی ڈی پی شرح ترقی سے متعلق تازہ اعداد و شمار سامنے آنے کے بعد کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا ہے کہ جی ڈی پی شرح ترقی کو لے کر جو تازہ رپورٹ سامنے آئی ہے اس نے پی ایم مودی کے بڑے بڑے دعووں کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ جے رام رمیش نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "جولائی سے ستمبر 2024 کے لیے ابھی جاری کردہ جی ڈی پی ترقی کے اعداد و شمار مایوس کن اندازوں سے بھی بے حد کم ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ وزیر اعظم اور ان کے حامیوں کے ذریعہ کی جا رہی تشہیر اور بڑے بڑے دعووں سے حقیقت بالکل مختلف ہے۔ جی ڈی پی شرح ترقی دھیمی ہو کر 5.4 فیصد ہو گئی ہے۔" جے رام رمیش نے اس پوسٹ میں کچھ دیگر اعداد و شمار پر بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "پرائیویٹ سرمایہ کاری کا اضافہ بھی کمزور ہو کر 4.5 فیصد ہے۔ بہت زیادہ تشہیر کیے جانے والے پی ایل آئی منصوبہ اور میک ان انڈیا کے باوجود مینوفیکچرنگ کی ترقی کم ہو کر 2.2 فیصد رہ گئی ہے، جو مایوس کن ہے۔ ایکسپورٹ گھٹ کر 2.8 فیصد ہو گیا ہے اور امپورٹ میں 2.9 فیصد کی کمی آئی ہے، جو گھریلو سطح پر سنگین کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ بڑے پیمانے پر صارفیت میں ہونے والا اضافہ ڈگمگا رہا ہے۔" اپنے پوسٹ کے آخر میں کانگریس جنرل سکریٹری نے لکھا ہے کہ "پہلے کی معاشی ترقی سے متعلق 'از سر نو شماری' کے بعد بھی نان بایولوجیکل وزیر اعظم کی معاشی ترقی کا ریکارڈ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے وزیر اعظم والے دور کے مقابلے میں کہیں زیادہ خراب بنا ہوا ہے۔ یہ نام نہاد 'نیو انڈیا' کی تلخ حقیقت ہے۔"

مہاراشٹرا کی نئی حکومت کی تشکیل میں غیر یقینی صورتحال

ایکناتھ شنڈے اپنے آبائی گاؤں روانہ

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے بعد مہایوتی (Mahayuti) اتحاد کا ایک اہم اجلاس جمعہ کے روز منعقد ہونا تھا، لیکن عبوری چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے کے ستارا ضلع کے اپنے آبائی گاؤں غیر متوقع طور پر روانہ ہونے کی وجہ سے یہ اجلاس منسوخ کر دیا گیا۔ اس صورتحال کے بعد مہاراشٹر میں نئی حکومت کی تشکیل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ شندے، بی جے پی کے رہنما دیویندر فڈنویس اور این سی پی کے رہنما اجیت پوار کے ساتھ دہلی روانہ ہوئے جہاں انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں نئی حکومت کی تشکیل اور مہایوتی اتحاد کی قیادت کے حوالے سے تبادلہ خیال ہوا۔ شندے نے ملاقات کو مثبت قرار دیا۔ مہایوتی حکومت کی قیادت کے حوالے سے بی جے پی کے دیویندر فڈنویس سب سے مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے ہیں، لیکن اب تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ نئی کابینہ کی قیادت کون کرے گا اور وزارتی عہدوں کی تقسیم کیسے کی جائے گی۔ جمعہ کی صبح ممبئی میں مہایوتی اتحاد کے رہنماؤں کا اہم اجلاس متوقع تھا جس میں ان امور پر تبادلہ خیال کیا جانا تھا۔ تاہم، شندے کے اچانک اپنے گاؤں روانہ ہونے کی وجہ سے یہ اجلاس منسوخ کر دیا گیا۔ اس تازہ پیش رفت کے بعد مہاراشٹر میں نئی حکومت کی تشکیل کے عمل پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس بات کی توقع کی جا رہی تھی کہ اس اجلاس کے بعد حکومت کی تشکیل کے حوالے سے حتمی اعلان کیا جائے گا، لیکن اجلاس کی منسوخی نے سیاسی غیر یقینی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ مہایوتی اتحاد کس طرح ان چیلنجز سے نمٹے گا اور مہاراشٹر کی نئی حکومت کب تشکیل پائے گی۔

سماجوادی پارٹی کا 15 رکنی نمائندہ وفد کل سنبھل جائے گا

کانگریس کے وفد کا دورہ 2 دسمبر کو

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل میں شاہی جامع مسجد احاطہ میں سروے کے دوران پیدا تشدد سے متعلق حقیقت کا پتہ لگانے کے لیے سماجوادی پارٹی کا 15 رکن نمائندہ وفد ہفتہ کے روز سنبھل جائے گا۔ کانگریس کا ایک وفد بھی سنبھل کا دورہ کرنے والا ہے، لیکن اس کے لیے 2 دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ یوپی کانگریس صدر اجے رائے نے اس کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کانگریس کا نمائندہ وفد وہاں جا کر معاملے کی تفصیلی جانکاری حاصل کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں سنبھل واقع جامع مسجد کا سروے کرائے جانے کے دوران تشدد والے حالات پیدا ہو گئے تھے اور 5 نوجوانوں کی موت بھی ہو گئی تھی۔ اب وہاں حالات دھیرے دھیرے معمول پر آ رہے ہیں۔ آج سنبھل سمیت پوری ریاست میں جمعہ کی نماز پُرامن انداز میں پڑھی گئی۔ اس درمیان سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے بتایا کہ پارٹی چیف اکھلیش یادو کی ہدایت پر پارٹی کا ایک نمائندہ وفد ہفتہ کے روز سنبھل جائے گا اور وہاں ہوئے تشدد کی تفصیلی جانکاری لے کر رپورٹ پارٹی چیف کو سونپے گا۔ سماجوادی پارٹی نے 'ایکس' پر ریاستی صدر کا خط بھی شیئر کیا ہے جس میں مذکورہ بالا جانکاری دی گئی ہے۔ اس نمائندہ وفد میں یوپی اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر ماتا پرساد پانڈے، قانون ساز کونسل میں حزب اختلاف کے لیڈر لال بہاری یادو، سماجوادی پارٹی ریاستی صدر شیام لال پال، رکن پارلیمنٹ ہریندر ملک، روچی ویرا، اقرا حسن، ضیاء الرحمن برق اور نیرج موریہ کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ رکن اسمبلی کمال اختر، روی داس مہروترا، نواب اقبال محمود اور پنکی سنگھ یادو سمیت سماجوادی پارٹی کے 15 لوگوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بھی سماجوادی پارٹی نے نمائندہ وفد سنبھل بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے ذریعہ تشدد سے متعلق غیر جانبدارانہ جانچ کی یقین دہانی کرائے جانے کے بعد مجوزہ دورہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ یوپی اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے منگل کے روز کہا تھا کہ ڈی جی پی پرشانت کمار سے بات چیت کے بعد پارٹی نے سنبھل کا دورہ ملتوی کیا۔ انھوں نے بیان دیا تھا کہ "سنبھل کے لیے روانہ ہونا تھا، لیکن اس درمیان میری ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سے بات چیت ہوئی۔ ہم نے ان سے کہا کہ ہمارے لوگوں کو پھنسایا جا رہا ہے، یہاں تک کہ جو لوگ وہاں موجود نہیں تھے ان کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس معاملے میں پولیس ڈائریکٹر جنرل نے مجھے معاملے کی غیر جانبدارانہ اور تفصیلی جانچ کی یقین دہانی کرائی ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے کہا تھا کہ "انھوں نے مجھے آئندہ 3 دنوں تک وہاں نہیں جانے کو کہا اور اس کے بعد ہم وہاں جا سکتے ہیں۔ ان کی گزارش کے بعد ہم نے یہیں رکنے کا فیصلہ کیا۔"

دہلی: دھماکہ کے بعد پرشانت وِہار میں ہر طرف سناٹا، دہشت میں دکانیں بند

دہلی: 29۔نومبر۔ دہلی کے پرشانت وِہار میں 28 نومبر کو ہوئے دھماکہ نے علاقہ کے لوگوں میں دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ آج، یعنی جمعہ کے روز علاقہ میں ہر طرف سناٹا پسرا دکھائی دیا۔ یہاں تک کہ دہشت میں دکانداروں نے اپنی دکانیں بھی نہیں کھولیں۔ جائے حادثہ کے قریب کچھ دکانوں کو پولیس نے بند رکھنے کی ہدایت ضرور دی تھی، لیکن دیگر دکانوں پر بھی تالا لٹکا دکھائی دیا۔ جائے حادثہ پر تحقیقاتی ایجنسیوں کی سرگرمیاں ضرور دکھائی دے رہی ہیں، لیکن رہائشی عوام اپنے گھروں میں ہی رہنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ آج این سی جی کی ٹیم جائے حادثہ پر جانچ کے لیے پہنچی اور ضروری کارروائی کو انجام دیا۔ دیگر تحقیقاتی ٹیمیں بھی اپنے اپنے کاموں میں مصروف دکھائی دیں۔ جمعہ کے روز اسپیشل سیل کی ٹیم جب جائے حادثہ پر پہنچی تو پولیس نے پہلے سے ہی آس پاس والے راستوں کو بیریکیڈنگ سے بند کر دیا تھا۔ پرشانت وِہار میں ایک ماہ کے اندر 2 دھماکوں کی وجہ سے تحقیقاتی ایجنسیاں ہر ایک پہلو سے واقعہ کی جانچ کر رہی ہیں۔ اس درمیان پرشانت وِہار کے لوگ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے میں بھی خوف محسوس کر رہے ہیں۔ دراصل کچھ اسکولوں میں پہلے ہی بم دھماکہ کے لیے دھمکی آمیز خط برآمد ہو چکے ہیں، ایسے میں والدین کا خوفزدہ ہونا لازمی ہے۔ گزشتہ 20 اکتوبر کو جو دھماکہ ہوا تھا وہ ایک اسکول کے قریب میں ہی ہوا تھا۔ تازہ دھماکہ کرائم برانچ دفتر کے قریب ہوا ہے جس سے دہشت پھیلنا یقینی ہے۔ واضح رہے کہ پرشانت وِہار میں جمعرات کے روز ہوئے دھماکہ کے بعد روہنی سیکٹر-13 واقع وِنکٹیشور گلوبل اسکول میں جمعہ کی صبح دھمکی بھرا ای میل موصول ہوا۔ اس ای میل نے اسکول انتظامیہ اور زیر تعلیم بچوں کے والدین میں افراتفری پیدا کر دی۔

سرمائی اجلاس: اڈانی اور سنبھل کے معاملات پر اپوزیشن کا احتجاج، لوک سبھا کی کارروائی پیر تک ملتوی

نئی دہلی: اڈانی گروپ پر بدعنوانی کے الزامات اور سنبھل کے پرتشدد واقعہ پر لوک سبھا میں ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی مسلسل چوتھے دن بھی متاثر رہی۔ اپوزیشن نے دونوں مسائل پر بحث کا مطالبہ کیا اور ایوان میں شدید شور شرابہ کیا، جس کی وجہ سے کوئی بھی قانون سازی کا عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ دورانِ کارروائی جب ایوان دوبارہ 12 بجے شروع ہوا، اپوزیشن اراکین نے ایک بار پھر اڈانی انڈسٹریل گروپ کے بدعنوانی کے الزامات اور سنبھل کے پرتشدد واقعے پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ ان کے نعرے 'مودی-اڈانی ایک ہیں، سنبھل کے قاتلوں کو پھانسی دو' گونجتے رہے۔ اسپیکر دلیپ سائکیا نے شور شرابے کے درمیان ایوان میں پیش کیے جانے والے مختلف کاغذات اور رپورٹوں کو پیش کرنے کا عمل مکمل کیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی (ایس پی)، ترنمول کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین نے ایوان میں اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر اپنے مطالبات کا اظہار کیا اور ایوان کے وسط میں آ کر بھی ہنگامہ کیا۔ اس پر اسپیکر نے اراکین سے اپیل کی کہ وہ ایوان کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون کریں اور اپنی نشستوں پر واپس جائیں۔ انہوں نے اپوزیشن اراکین سے کہا کہ ایوان کا وقت بہت اہم ہے اور ہر رکن کو اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ اسپیکر نے اپوزیشن کے تعمیری کردار کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ ایوان کا عمل اس شور شرابے کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہے اور پورا ملک اس رویے کو دیکھ رہا ہے۔ شور نہ رکنے پر اسپیکر نے ایوان کی کارروائی کو پیر (2 دسمبر) کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا۔

'ای وی ایم نے انتخابی عمل کو مشتبہ بنا دیا، اب سخت فیصلے لینے ہوں گے'، سی ڈبلیو سی میٹنگ سے کھڑگے کا خطاب

نئی دہلی: 29 / نومبر (ایجنسیز) کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی ایک اہم میٹنگ جمعہ کے روز دہلی میں منعقد ہوئی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں ہوئی اس میٹنگ میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی، کے سی وینوگوپال، جے رام رمیش سمیت کئی سرکردہ لیڈران نے شرکت کی۔ کھڑگے نے اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حال میں ہوئے اسمبلی انتخاب کے نتائج سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ انھوں نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے اوپر سے لے کر نیچے تک تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ کانگریس صدر کھڑگے نے آج ایک بار پھر ای وی ایم پر سوال اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ ای وی ایم نے انتخابی عمل کو مشتبہ بنا دیا ہے، الیکشن کمیشن کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخاب یقینی بنانا چاہیے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب میں کوئی بھی ریاضی برآمد نتائج کو درست نہیں ٹھہرا سکتا۔ لوک سبھا انتخاب میں جس طرح سے مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) نے مظاہرہ کیا، اس حساب سے اسمبلی انتخاب کے نتائج دیکھ کر سیاسی پنڈت بھی حیران ہیں۔ ایسے میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخاب یقینی بنانا الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے۔ اپنے خطاب میں کھڑگے نے وائناڈ سے پرینکا گاندھی اور ناندیڑ سے رویندر چوہان کے لوک سبھا ضمنی انتخاب جیتنے پر مبارکباد بھی پیش کی۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ "سب کو یہ سوچنے کی درکار ہے کہ کانگریس پارٹی کی جیت میں ہی ہم سب کی جیت ہے اور شکست میں ہم سب کی شکست ہے۔ پارٹی کی طاقت سے ہی ہماری طاقت ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہمیں فوراً انتخابی نتائج سے سبق لیتے ہوئے تنظیمی سطح پر اپنی سبھی کمزوریوں اور خامیوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نتائج ہمارے لیے ایک پیغام ہیں۔" مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے تعلق سے کھڑگے نے کہا کہ "انتخابات میں ماحول ہمارے حق میں تھا۔ لیکن صرف ماحول حق میں ہونا جیت کی گارنٹی نہیں۔ ہمیں ماحول کو نتائج میں بدلنا سیکھنا ہوگا۔ کیا وجہ ہے کہ ہم ماحول کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے؟" انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں زیادہ محنت کرنے کے ساتھ منصوبہ بند طریقے سے پالیسی تیار کرنی ہوگی۔ ہمیں اپنی تنظیم کو بوتھ سطح تک مضبوط کرنا ہوگا۔ ہمیں ووٹر لسٹ بنانے سے لے کر ووٹ کی گنتی تک رات دن بیدار، مستعد اور محتاط رہنا ہوگا۔ ہماری تیاری شروع سے ووٹ شماری تک ایسی ہونی چاہیے کہ ہمارے کارکنان اور 'سسٹم' مستعدی سے کام کریں۔ کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ کئی ریاستوں میں پارٹی کی تنظیم امید کے مطابق نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ "تنظیم کا مضبوط ہونا ہمارے لیے سب سے ضروری ہے۔ قومی ایشوز اور قومی لیڈران کے سہارے ریاستوں کا انتخاب آپ کب تک لڑیں گے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "حال کے انتخابی نتائج کا اشارہ یہ بھی ہے کہ ہمیں ریاستوں میں اپنی انتخابی تیاری کم از کم ایک سال پہلے شروع کر دینی چاہیے۔ ہماری ٹیم وقت سے پہلے میدان میں موجود رہنی چاہیے۔ پہلا کام ووٹر لسٹ کی جانچ ہونا چاہیے تاکہ ہماری حمایت والے ووٹ ہر حالت میں ہمارے حق میں پڑیں۔ ہم پرانے طریقے پر چلتے ہوئے ہر وقت کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ کا سیاسی حریف کیا کر رہا ہے، اس پر روزانہ نظر رکھنی ہوگی۔ ہمیں وقت پر فیصلے لینے ہوں گے، جوابدہی طے کرنی ہوگی۔" ملکارجن کھڑگے نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ "کئی بار ہم خود اپنے سب سے بڑے دشمن بن جاتے ہیں۔ ہم خود اپنے بارے میں منفی اور مایوس کن باتیں کریں گے اور یہ کہیں گے کہ ہمارا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ میں ایسے میں پوچھتا ہوں کہ ایجنڈا اپنانا اور اس کو عوام تک پہنچانا کس کی ذمہ داری ہے؟" ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ "یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ جو ایجنڈا ہم نے قومی سطح پر طے کیا تھا، وہ اب بھی لاگو ہے۔"

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 Nov. 2024

انڈیا میں 190 کروڑ روپے کا ڈیجیٹل فراڈ

جو ایک خاتون کی کال اور لوکیشن ٹریس کرنے پر بے نقاب ہوا

سید معیز امام

انڈیا میں پولیس نے ایک ایسے گروہ کے 11 کارندوں کو گرفتار کیا ہے جنھوں نے آن لائن جوئے کی ایپس کے ذریعے لوگوں سے 190 کروڑ روپے ہتھیائے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی رابطے رکھنے والے اس گروہ نے لوگوں سے 190 کروڑ روپے کا فراڈ کیا ہے۔اعظم گڑھ کے اے ایس پی شیلندر لعل کے مطابق 190 کروڑ روپے 169 مختلف اکاؤنٹس میں منتقل کیے گئے تھے اور اب تک وہ صرف دو کروڑ روپے منجمد کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

آن لائن فراڈ ہوا کیسے؟

ملزمان نے لوگوں سے 190 کروڑ روپے کا فراڈ کرنے کے لیے انڈین حکومت کی پابندی شدہ ایپس ریڈی انّا، لوٹس اور مہادیو کا استعمال کیا۔اعظم گڑھ پولیس کے ایس پی ہیمراج مینا نے میڈیا کو بتایا کہ ملزمان نے لوگوں کو لالچ دیا کہ وہ ان کی رقم دُگنی کر سکتے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ملزمان نے لوگوں کو جوئے کی آن لائن ایپس پر اکاؤنٹ بنانے پر مجبور کیا اور پھر مختلف گیمز کے ذریعے ان کے ساتھ فراڈ کیا۔اعظم گڑھ پولیس کے ایک افسر کے مطابق جن لوگوں نے گیمز کے لیے آن لائن ایپس پر اکاؤنٹ بنائے ان کے پیسے ملزمان نے جعلی اکاؤنٹس اور جعلی فون نمبرز کے ذریعے اپنے اکاؤنٹس میں منتقل کیے۔یہی نہیں بلکہ پولیس کے مطابق ملزمان نے لوگوں کو پیسے جیتنے کی لالچ دینے کے لیے واٹس ایپ گروپس کا بھی استعمال کیا۔پولیس افسران کا کہنا تھا کہ جوئے کی ایپس پر پیسے لگانے والے افراد کو پہلے چھوٹی رقم جیتنے دی جاتی تھی اور پھر لوگوں سے کہا جاتا تھا کہ وہ اور پیسے لگائیں۔یہی وہ موقع ہوتا تھا جب یہ ملزمان لوگوں کے پیسے جعلی اکاؤنٹس میں منتقل کرتے تھے اور اپنے اکاؤنٹس اور سمز کو بلاک کر دیا کرتے تھے۔اے ایس پی شلیندر لعل کے مطابق ملزمان نے لوگوں سے فراڈ کے ذریعے حاصل کیے گئے پیسے بیرونِ ملک اپنے ساتھیوں کو بھی منتقل کیے۔پولیس نے ملزمان کے متعدد اکاؤنٹس میں دو کروڑ روپے منجمد کر دیے ہیں جبکہ ان کے قبضے سے 45 لاکھ روپے کی اشیا بھی ملی ہیں۔گرفتار کیے گئے افراد کے پاس 35 لاکھ 40 ہزار نقد، 51 موبائل فون، چھ لیپ ٹاپ، 19 سم کارڈز، سات چیک بکس اور تین آدھار کارڈز بھی موجود تھے۔ان کے مطابق گرفتار کیے گئے تمام افراد جوان ہیں جن کی عمر 20 سال کے پیٹے میں ہیں۔ایس پی ہیمراج مینا نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ جلدی پیسہ کمانے کی لالچ میں سائبر فراڈ کا شکار نہ بنیں۔انڈیا میں سائبر فراڈ کے واقعات اکثر رونما ہوتے رہتے ہیں۔انڈین اخبار دا ہندو کی ایک رپورٹ کے مطابق سنہ 2020 اور 2024 کے دوران ایسے متعدد واقعات میں لوگوں کے ساتھ تین ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا فراڈ کیا گیا ہے اور ملک بھر میں ان چار برسوں میں 5 لاکھ 82 ہزار ڈیجیٹل فراڈ کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔اس دوران انڈیا کے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل پر بھی لوگوں نے ڈیجیٹل فراڈ کی چھ ہزار سے زائد شکایات درج کروائی ہیں۔حالیہ برسوں میں ایسے کیس بھی سامنے آئے ہیں جب لوگوں کو جعلی سرکاری یا پولیس افسران کی جانب سے فون آئے ہیں۔ان فون کالز میں لوگوں کو دھمکایا گیا کہ اگر وہ پیسے نہیں دیں گے تو انھیں گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ملک میں ڈیجیٹل فراڈ کے مقدمات میں اتنی تیزی سے اضافہ ہوا کہ رواں برس اکتوبر میں ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں وزیر اعظم نریندر مودی نے خود لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ ڈیجیٹل فراڈ سے بچ کر رہیں۔

مودانی: ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ایوانِ پارلیمان کا سرمائی اجلاس 25 نومبر کو شروع ہوا اور 20 دسمبر تک جاری رہے گا۔اس دوران حکومت وقف ترمیمی بل سمیت 16 قوانین پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں زیر غور لانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ان میں سے 5 بل پیش ہونے کے بعد منظور بھی کیے جانے ہیں، جب کہ 11 پر غور خوض ہوگا۔موجودہ اجلاس کے پہلے دو دن تو یوم آئین کی تقریبات کے بہانے گنوا دیئے گئے اور تیسرے دن صبح 11 بجے کارروائی شروع ہوئی تو حزب اختلاف نے اڈانی رشوت خوری کا معاملہ اٹھا دیا۔بس پھر کیا تھا 'ہنگامہ ہوگیا'۔اسپیکر نے دونوں ایوانوں کی کارروائی کو پہلے تو کچھ دیر کے لیے اور پھر پورے دن کی خاطر ملتوی کر دیا۔اس طرح تین دن نکل گئے۔ایوان کے اندر موقع نہیں ملا تو کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے باہر مطالبہ کیا کہ امریکہ میں فردِ جرم عائد ہونے کے بعد گوتم اڈانی کو گرفتار کیا جانا چاہئے۔انہوں نے مودی سرکار پر الزام لگایا کہ وہ اڈانی کو تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ویسے یہ نہایت فطری عمل ہے کیونکہ مودی نامی جن کی جان طوطے اڈانی میں اٹکی ہونے کے سبب اس کی حفاظت لازمی ہے۔راہل گاندھی کا یہ سوال واجب معلوم ہوتا ہے کہ ''جب ملک میں چھوٹے الزامات میں سینکڑوں لوگوں کو گرفتار کیا جاتا ہے، تو اڈانی جیل میں کیوں نہیں ہیں؟'' راہل گاندھی سے جب اڈانی گروپ کے الزامات سے انکار کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ''آپ کو لگتا ہے کہ اڈانی الزامات قبول کریں گے۔آپ کس دنیا میں رہ رہے ہیں؟ ظاہر ہے، وہ الزامات سے انکار کرنے والے ہیں''۔راہل گاندھی کے مطالبے کی بنیاد یہ ہے کہ اڈانی پر امریکہ میں ہزاروں کروڑ کے فراڈ کی فردِ جرم عائد کی گئی ہے۔چوتھے دن بھی یہی ہوا کہ اسپیکر اوم برلا کے ذریعہ وقفہ سوالات شروع کرتے ہی اپوزیشن نے اراکین ایوان کے وسط میں جمع ہو کر اڈانی کیس پر فوری بحث کا مطالبہ اور احتجاج شروع کر دیا۔اس پر اراکین کو اپنی جگہ پر جانے کی تلقین کرتے ہوئے اسپیکر نے اڈانی کے بچاؤ میں یہ کہہ کر آگ لگا دی کہ ایوان میں ایک ایسا موضوع اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے جس سے اپنے ملک کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔اس موضوع کا نہ سہی مگر کیا اس میں ملوث فرد کا بھی تو ملک سے تعلق نہیں ہے؟ اب پھر ہنگامہ ہوگیا تو ایوان کی کارروائی کو ملتوی کرنا پڑا۔ایوانِ بالا میں حزب اختلاف نے اس معاملے پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے قیام کا مطالبہ کیا تو وہاں بھی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی۔اڈانی فی الحال موجودہ سرکار کے گلے کی ہڈی بنا ہوا ہے۔اس پہلے بھی جب امریکی شارٹ سیلر ہنڈن برگ ریسرچ نے اڈانی پر اپنی جعلی کمپنیوں کی مدد سے خود ہی شیئر خرید کر ان کے بھاؤ بڑھانے کا الزام لگایا تھا تو ایوانِ پارلیمان میں یہی سب ہوا تھا۔اس وقت اڈانی کا بہت بڑا مالی نقصان بھی ہوا تھا۔وہ دنیا میں وہ دوسرے نمبر سے گر کر ۲۲/ویں پر پہنچ گئے تھے۔اڈانی پر جب ٹیکس چوری کا الزام لگایا تو اسے عام سی بات کہہ کر نظر انداز کر دیا گیا حالانکہ اڈانی گروپ کی تردید پر کسی نے یقین نہیں کیا۔ہنڈن برگ ایک نجی کمپنی ہے اور ان انکشافات سے اس نے معاشی فائدہ اٹھایا تھا اس لیے اسے ہلکے میں لیا گیا۔دوسری بار اس نے اڈانی کے سیبی کی سربراہ مادھوی بچ اور ان کے شوہر سے اقتصادی روابط کا بھانڈا پھوڑ کر تحقیقات کے نہ ہونے کی وجہ بتائی۔اس کو تو ہندوستانی حصص بازار کے لوگوں نے پوری طرح نظر انداز کر دیا اور بازار پر بھی اس کا کوئی خاص اثر نہیں مگر یہ معاملہ ایف بی آئی کی تحقیق کے بعد امریکی انتظامیہ کا ہے اس لیے سرمایہ کاروں نے اس کو بہت سنجیدگی سے لیا۔امریکی عدالت میں گوتم اڈانی کے خلاف تحقیقات کی خبر کے بعد اڈانی گروپ کے شیئرز میں فروخت کا رجحان تیزی کے ساتھ شروع ہوگیا۔اڈانی گرین کے حصص میں پہلے دن سب سے زیادہ گراوٹ آئی۔قومی حصص بازار این ایس سی پہلے دن 1,085 روپے فی شیئر پر کھلا اور 10.21 روپے فی شیئر کی کم ترین سطح کو چھو گیا۔اس کے بعد اگلے دن تک اس میں تقریباً 28 فیصد کی کمی آئی۔اڈانی انرجی سلوشنز کے حصص بھی این ایس ای پر 658.15 روپے فی حصص سے نیچے کھلے اور 637.55 روپے فی حصص کی کم ترین سطح کو چھو کر تقریباً 27 فیصد کی کمی تک پہنچے۔اس معاملے میں نام آنے کے بعد اڈانی گروپ نے امریکہ میں 600/ ملین ڈالرس کے بونڈس منسوخ کر دیئے۔ان سنگین الزامات کے بعد اڈانی گروپ کے دیگر حصص میں بھی اوسطاً 20/ فیصد تک کی کمی دیکھی گئی جبکہ بامبے اسٹاک ایکسچینج میں اڈانی گرین کے حصص میں 18/ فیصد کی کمی واقع ہوگئی۔اس طرح اڈانی کی دولت میں ایک دن کے اندر ۱۰/ بلین ڈالرس سے زیادہ کی گراوٹ درج کی گئی جو اب تک کا ریکارڈ تھا۔گوتم اڈانی کے وارنٹ نے اپوزیشن رہنما راہل گاندھی کو گوتم اڈانی کو گھیرنے کا نادر موقع عنایت کر دیا۔انہوں نے پچھلے ہفتہ بھی وزیر اعظم مودی سے اڈوانی کی گرفتاری کا مطالبہ کر کے سوال کیا کہ اتنے سنگین الزامات کا سامنا کرنے کے بعد بھی وہ جیل سے باہر کیوں ہیں؟ راہل نے پی ایم مودی چیلنج دیا کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ خود بھی پھنس جائیں گے۔راہل نے اس کی یہ وجہ بتائی کہ مودی کی پارٹی بی جے پی کو اڈانی چندہ دیتے ہیں۔راہل گاندھی نے اڈانی گروپ کے خلاف تحقیقات کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے قیام کے مطالبہ بھی کیا۔راہل گاندھی کے مطابق یہ واضح ہو چکا ہے کہ اڈانی نے امریکی اور ہندوستانی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔وہ بولے ماضی میں کئی وزرائے اعلیٰ اور عام افراد کو معمولی الزامات میں گرفتار کیا جا چکا ہے لیکن اڈانی پر ہندوستانی حکام کو 250 ملین ڈالر یعنی تقریباً 2000 کروڑ روپے کی رشوت دینے کا منصوبہ بنانے کا سنگین الزام ہے اس کے باوجود وہ آزاد گھوم رہے ہیں۔عام آدمی پارٹی لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ مودی جی کے دوست گوتم اڈانی نے پوری دنیا میں ہندوستان کو شرمندہ کیا ہے۔اڈانی نے حکام کو رشوت میں ہزاروں کروڑ روپے دے کر ہندوستان میں 12/ ہزار میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا ٹھیکہ لیا ہے۔امریکی کمپنیوں نے بھی اس میں 25/ ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔امریکی عدالت نے تفتیش کی ہے تاکہ امریکی سرمایہ کاروں کا پیسہ نہ ڈوبے۔تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گوتم اڈانی کے بھتیجے ساگر اڈانی نے اتنی بڑی رشوت دی ہے اور اس کے ثبوت بھی موجود ہیں۔ایک امریکی عدالت نے گوتم اڈانی اور ساگر کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔سنجے سنگھ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے دوستوں نے پوری دنیا میں ہندوستان کو شرمندہ کرنا نہایت افسوس ناک ہے۔وہ بولے میں نے ایک فلم کا گانا سنا تھا، تو جہاں جہاں چلے گا، میرا سایہ ساتھ ہوگا۔سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم مودی بھی اڈانی کے لیے یہی گانا گاتے ہیں۔وہ جس ملک میں جاتے ہیں، جس پروگرام میں جاتے ہیں، جس اسکیم کو شروع کرتے ہیں، انہیں ہندوستان کا فائدہ نہیں بلکہ اڈانی کا فائدہ نظر آتا ہے۔سنجے سنگھ کا الزام ہے کہ مودی جی نے اپنے دوست کے لیے ریاستی حکومتوں پر دباؤ ڈالا کہ آپ مہنگی بجلی خریدیں تاکہ دوست کو فائدہ ہو۔سنجے سنگھ نے اس معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات، وزیر اعظم سے پوچھ گچھ اور گوتم اڈانی، ساگر اڈانی اور رشوت لینے والے اہلکاروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا مگر مودی یُگ میں ایسا ہونا ناممکن ہے۔سوشل میڈیا میں بہت سارے لوگ اسے اڈانی کے ذریعہ ٹرمپ کو مبارکباد سے ناراض بائیڈن کا انتقام کہہ رہے ہیں حالانکہ یہ معاملہ دو سال سے چل رہا ہے ۸/ ماہ قبل یہ معلومات ذرائع ابلاغ میں آگئی تھی کہ امریکہ میں اڈانی گروپ کے خلاف رشوت اور فراڈ کے الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔بلومبرگ نے بتایا تھا کہ تحقیقات کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آیا اڈانی گروپ کی کسی کمپنی یا اس سے وابستہ کسی شخص نے توانائی کا منصوبہ حاصل کرنے کے لیے بھارتی حکام کو رشوت دی ہے یا نہیں۔نیو یارک میں مشرقی ضلع کے لیے امریکی اٹارنی کے دفتر اور واشنگٹن میں محکمہ انصاف کا فراڈ یونٹ اس کی تحقیقات کرتا رہا۔امریکی قانون وفاقی پراسیکیوٹرز کو اگر امریکی سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری شامل ہو تو غیر ملکی بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات کرنے کی اجازت دیتا ہے بلکہ مودی سرکار کے ذریعہ نیا فوجداری قانون بیرون ملک ہندوستانیوں کی کھلے بازی پر اقدام کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ہندوستان کے اندر ایسے قوانین تو موجود ہیں مگر ان کا اطلاق صرف حزب اختلاف کے لیے مختص ہے۔اڈانی جیسی مقدس گائے کے خلاف اس کا تصور بھی ناممکن ہے۔اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ اڈانی کے ذریعہ چلائے جانے والے مندرا بندرگاہ میں ایک سے زیادہ مرتبہ ہزاروں کروڑ کی منشیات پکڑی گئی مگر کسی کا بال بیکا نہیں ہوا مگر امریکہ میں اندھیر نگری ناممکن ہے۔فی الحال تو ایسا لگتا ہے اڈانی خود اپنے ساتھ مودی جی کو بھی لے ڈوبیں گے۔

بابو! ہو جا نا فٹ پاتھ پر

احمد حاطب صدیقی (ابونثر)

مشہور محقق، ادیب، شاعر اور نقاد برادر سید ایاز محمود یوں تو سراہا کرتے ہیں اِن کالموں کو، مگر پچھلا کالم پڑھ کر اُنھوں نے بھلا چاہا کس کا؟ 'چشمہ' خود ملاحظہ فرما لیجے۔ یہ بھلے آدمی لکھتے ہیں کہ ''ملک کے ایک ممتاز ادیب [مقیم کراچی] کا اللہ بھلا کرے کہ شارع فیصل پر چلتے چلتے ذہن میں ایک سوال آ گیا۔تاہم ہمارا ان کو مشورہ یہ ہوگا کہ شارعِ فیصل ایک تیز رفتار گزرگاہ ہے، یہاں چلتے ہوئے سارا دھیان گاڑیوں کی آمد و رفت پر ہونا چاہیے''۔

مشورہ صائب ہے۔ امید ہے کہ ملک کے ممتاز ادیب [مقیم کراچی] نے یہ مشورہ گرہ سے باندھ لیا ہوگا۔ہم تو خیر اب اسلام آباد چلے آئے۔مگر اللہ جانے آپ مانیں یا نہ مانیں کہ ہم بھی 'چلے ہوئے ہیں' (شارعِ فیصل پر)۔پس ہمیں یاد ہے کہ پاپیادہ چلنے والوں کو ہمارے زمانے میں شارعِ فیصل پر دونوں طرف 'پیادہ رَو' میسر تھی تاکہ تیز رفتار گاڑیوں کی زد سے بچے رہیں۔'پیادہ رَو' کو اُردو سے پیدل ہو جانے کے بعد 'فٹ پاتھ' کہا جانے لگا اور اتنا کہا گیا کہ اُردو نے یہ لفظ قبول کر لیا۔حتیٰ کہ مہدی ظہیر نے بندر روڈ پر چلنے والوں کو احمد رُشدی کی زبانی، سید ایاز محمود والا، مشورہ بھی دے ڈالا کہ ''بندر روڈ سے کیماڑی، میری چلی رے گھوڑا گاڑی، بابو ہو جانا فٹ پاتھ پر''۔اکڑی گردن والے 'بابو' تو خیر 'فٹ پاتھ' پر نہیں ہوئے، گھوڑا گاڑی تلے آ کر کچلے جانے کے ڈر سے ہمارے سروں پر سوار ہو گئے، مگر لفظ 'فٹ پاتھ' کو اُردو شاعری میں جو پزیرائی ملی اُس کی جھلک ہمیں بچوں کے لیے شاعری کرنے والے ایک معروف شاعر کی نظم میں بھی نظر آتی ہے:

یہ جو اونچا پاتھی ہے
سب بچوں کا ساتھی ہے
بھالو ایک تماشا ہے
بازی گر فٹ پاتھی ہے

'فٹ پاتھ' پر تماشا دکھانے والے، 'فٹ پاتھ' پر بیٹھ کر سودا بیچنے والے اور 'فٹ پاتھ' پر یوں ہی بے مقصد بیٹھے رہنے والے بھی اُردو ادب میں 'فُٹ پاتھیے' کہے گئے۔اس کے باوجود 'فٹ پاتھ' کی جگہ ہمیں 'پیادہ رَو' کہنا ہی پسند آتا ہے۔فٹ پاتھ؟ ہونہہ مائی فُٹ۔خبر نہیں کہ اب کراچی کے پیادوں کو شارعِ فیصل پر کوئی 'پیادہ رَو' میسر ہے یا نہیں۔سنا ہے تجاوزات اتنے بڑھ آئے ہیں کہ پیادہ رَو پر چلنے والے اب سڑک پر چڑھے چلے جا رہے ہیں۔'تجاوزات' کو ہمارے ذرائع ابلاغ 'ناجائز تجاوزات' لکھنے اور بولنے پر مُصر رہتے ہیں۔شاید خبر نگاروں کو خبر نہیں کہ 'تجاوز' کا مطلب ہی انحراف، سرتابی، سرکشی، حد سے گزر جانا یعنی جائز حد سے بڑھ جانا اور ناجائز طور پر زمین ہتھیا لینا ہے۔تجاوز کی جمع 'تجاوزات' ہے۔یہ لفظ ہر جگہ کسی کی جگہ پر ناجائز قبضے کے معنے دیتا ہے۔لہٰذا 'تجاوزات' کہہ دینا ہی اس عمل کے عدمِ جواز کے لیے کافی ہے۔اس کے ساتھ ناجائز کا سابقہ لگانے سے زیادہ زور نہیں پڑے گا، البتہ شبہہ ہو سکتا ہے کہ شاید کچھ 'تجاوزات' جائز بھی ہوتے ہوں گے۔اے خبر نگارو! خبردار ہو جاؤ کہ 'ناجائز تجاوزات' کہنا ایسا ہی ہے جیسے 'ناجائز چوری' یا 'ناجائز ڈکیتی' کہا جائے۔بات 'پیادہ رَو' کی ہو رہی تھی جو ہمارے نزدیک 'فٹ پاتھ' کے مقابلے میں ہلکا پھلکا، نازک، سُبک اور رَواں لفظ ہے، مگر رائج نہیں۔کسی لفظ کو رواج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے ذرائع ابلاغ اور معاشرے کے مؤثر افراد مسلسل، متواتر اور لگاتار استعمال کرتے رہیں۔اُردو میں انگریزی الفاظ بھی تو آخر اسی ترکیب سے گھسیڑے گئے ہیں۔اُردو اصطلاحات کے اِستعمال کا اِستہزا کرنے والے ''آلۂ مکبر الصوت'' جیسے الفاظ ڈھونڈ ڈھانڈ کر لاتے ہیں اور نئی نسل کو ڈراتے ہیں۔خدا جانے کس بدصَوت نے ایسا کریہہ الصوت ترجمہ تراشا؟ اُردو میں اس کی جگہ نہایت نفیس اور نازک لفظ 'بلند گو' موجود ہے، جو نہ صرف 'Loud Speaker' کا لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے، بلکہ 'لاؤڈ اسپیکر' کہنے کے مقابلے میں اس کا کہنا کہیں سہل ہے۔بار بار 'بلند گو' بولنا شروع کر دیجے، زبان پر آسانی سے چڑھ جائے گا۔یہی معاملہ 'دُور نما' کا ہے۔'Television' کے مقابلے میں 'دُور نما' آسانی سے لبوں پر رواں ہو سکتا ہے۔بھارت میں اِسے 'دُور درشن' بولا جاتا ہے، جو اس عاجز کی نظر میں درست ترجمانی نہیں۔درشن کا مطلب دیکھنا یا زیارت کرنا ہے۔جب کہ آلۂ مذکور دیکھتا ہے نہ زیارت کرتا ہے۔یہ تو دکھاتا اور زیارت کرواتا ہے۔راجا مہدی علی خاں غالبؔ کے ایک مشہور اُردو شعر کا ہندی ترجمہ تراشتے ہوئے کہتے ہیں:

اُن کے درشن سے جو آ جاتی ہے مُکھ پر شوبھا
وہ سمجھتے ہیں کہ روگی کی دَیا اُتّم ہے

جس طرح 'قطب نما' قطبِ شمالی کا رُخ دکھاتا ہے اور 'مرغِ بادنُما' ہوا کا رُخ بتاتا ہے، اسی طرح 'دُور نُما' ہمیں دُور کا منظر دکھاتا ہے۔دُور کی چیزیں قریب کر کے دیکھنے کے لیے آخر ہم 'دُوربین' بھی تو استعمال کرتے ہیں۔بھلا دُوربین کی موجودگی میں کسی کو 'Telescope' استعمال کرنے کی کیا مار آئی ہوئی ہے۔اُردو کے ترنم سے نامانوس انگریزی الفاظ کی جگہ سہل اور سلیس مترنم اُردو الفاظ لکھ کر اور بول کر دیکھیے۔ایسی گفتگو سن کر اور ایسی تحریر پڑھ کر نہ صرف بولنے اور لکھنے والے کی شائستگی کا سکہ دل پر بیٹھ جاتا ہے بلکہ سننے اور پڑھنے والے کو بھی لطف و انبساط اور فرحت و نشاط کا احساس ہوتا ہے۔جی خوش ہو جاتا ہے۔طبیعت میں انقباض پیدا نہیں ہوتا۔'انقباض' قبض کی سی کیفیت کو کہتے ہیں، یعنی سکڑنے، بند ہو جانے اور گھٹن محسوس ہونے کی بے کیفی کو۔'پیادہ رَو' کی ترکیب ہمارے لیے نامانوس نہیں ہے۔جن دو الفاظ کا یہ مرکب ہے اُن دونوں سے سب مانوس ہیں۔'پیادہ' پیدل کو کہتے ہیں، جو سوار کی ضد ہے۔شطرنج کے سب سے چھوٹے مُہرے کو بھی 'پیادہ' کہتے ہیں۔یہ بے چارہ، اختیارات سے پیدل مُہرہ بالعموم صرف ایک قدم چل سکتا ہے۔پاپیادہ یا پیادہ پا کا مطلب بھی پاؤں پاؤں چلنا ہے۔کسی زمانے میں برصغیر کے مخلص مسلمان 'پاپیادہ حج' بھی کیا کرتے تھے۔یہ وہ زمانہ تھا جب پوری ملّتِ اسلامیہ ایک خلافتِ عثمانیہ کی ماتحت تھی، ویزا پاسپورٹ کی اڑچن نہیں تھی۔'رَو' جب مرکبات میں آتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے 'رَوندہ' یعنی چلنے والا۔جیسے 'راہ رَو' راستہ چلنے والا۔'پیش رَو' آگے آگے چلنے والا، اور 'سُبک رَو' نرم چال چلنے والا۔وطن عزیز کی ایک مشہور ریل گاڑی کا نام 'تیز رَو' رکھا گیا۔مسافروں کا مطالبہ ہے کہ اس سواری کا نام بدل کر 'سست رَو' رکھ دیا جائے تو اسم بامُسمّٰی بلکہ 'اسم بامُسمّاۃ' ہو جائے گی۔مرزا جی کا مشہور شعر ہے:

چلتا ہوں تھوڑی دُور ہر اِک تیز رَو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

رَو کے خاندان کا ایک لفظ 'رَوِش' بھی ہے۔'رَوِش' چال اور طرزِ خرام کو کہتے ہیں اور چلنے کی جگہ، راستے یا باغ کی پگ ڈنڈی کو بھی۔عبدالعزیز خالدؔ خزاں رسیدہ چمن کا منظر کھینچتے ہوئے کہتے ہیں:

سُبوئے شام میں ڈھلنے لگی شرابِ شفق
رَوِش رَوِش پہ پراگندہ ریزہ ریزہ ورق

یہاں 'ورق' سے مراد پتے ہیں اور 'پراگندہ' کا مطلب ہے منتشر۔'رَوِش' کے مخفف کے طور پر بھی 'رَو' استعمال کیا جاتا ہے۔گویا 'پیادہ رَو' دراصل 'پیادہ رَوِش' کا مخفف ہے۔مطلب ہوا: پیدل چلنے کا راستہ۔ایک مزے کی بات یاد آئی۔سائیکل پر پیدل منزلیں مارتے ہوئے ہم بار بار جو 'پیڈل' مارتے ہیں، اہلِ ایران اُسے 'پدال' کہتے ہیں۔بات یہ ہے کہ عرب اور ایرانی ہر نئے لفظ کو اپنی زبان کے ترنم سے ہم آہنگ کر لیتے ہیں۔ہم ایسا کرنا چاہیں تو ابلاغیات کی گھوڑا گاڑی چلانے والے کو چوان ہم سے کہتے ہیں کہ 'بابو ہو جانا فٹ پاتھ پر'۔

25 سالہ انڈین پائلٹ کو خودکشی پر اُکسانے کے الزام میں بوائے فرینڈ گرفتار

'وہ توہین آمیز سلوک کرتا اور گوشت کھانے سے بھی روکتا تھا'

انڈیا میں پولیس کا کہنا ہے کہ ایک نوجوان خاتون پائلٹ نے اپنے بوائے فرینڈ کی جانب سے مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے بعد خود کو پھندا لگا کر خودکشی کر لی ہے۔مرنے والی خاتون سرشتی ٹولی کی عمر 25 برس تھی اور وہ ممبئی میں رہتی تھیں۔تربیت مکمل ہونے کے بعد سنہ 2023 میں وہ انڈیا کی فضائی کمپنی 'ایئر انڈیا' سے بطور پائلٹ منسلک ہوئی تھیں۔پولیس نے سرشتی کو ہراساں کرنے کے الزام میں اُن کے بوائے فرینڈ کو گرفتار کر لیا ہے جن کی تفتیش جاری ہے۔مقامی پولیس کو 25 نومبر کی صبح تقریباً آٹھ بجے ممبئی کے ایک مقامی ہسپتال سے سرشتی کی موت کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔اُن کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق اُن کی موت پھانسی لگنے کے باعث دم گھٹنے سے ہوئی۔پولیس کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق خاتون پائلٹ نے 24 نومبر کو ڈیوٹی سے گھر واپس آنے کے بعد خودکشی کی تھی۔سرشتی کے اہلخانہ نے اُن کی موت کا الزام اُن کے 27 سالہ بوائے فرینڈ پر عائد کیا ہے، جنھیں اب گرفتار کر لیا گیا ہے۔ریاست اُتر پردیش کے شہر گورکھپور سے تعلق رکھنے والی سرشتی سنہ 2019 میں اپنے کمرشل پائلٹ لائسنس (CPL) کی تربیت کے لیے دہلی گئی تھیں۔سرشتی اور ملزم تقریباً دو سال پہلے دہلی ہی میں پہلی بار ایک دوسرے سے ملے تھے۔پولیس کے مطابق بعد میں اُن کی شناسائی محبت میں بدل گئی۔دوسری جانب سی پی ایل کی تربیت مکمل کرنے کے بعد سرشتی کو 2023 میں ایئر انڈیا میں نوکری مل گئی جس کے لیے انھیں ممبئی آنا پڑا۔

بوائے فرینڈ کے ساتھ مبینہ جھگڑا اور خودکشی کی دھمکی

سرشتی کے چچا وویک کمار نے پولیس کو بتایا کہ اُن کی بھتیجی کی جانب سے خودکشی کیے جانے سے پانچ، چھ دن پہلے تک سرشتی اور اُن کے بوائے فرینڈ ایک ہی گھر میں رہ رہے تھے۔مقامی پولیس کی جانب سے کی گئی تفتیش کے مطابق 25 نومبر کو دوپہر ایک بجے کے قریب ملزم ممبئی سے دہلی جانے کے لیے کار میں روانہ ہوئے تھے۔سرشتی کے چچا کا دعویٰ ہے کہ اس سے پہلے گھر پر اُن کے درمیان جھگڑا ہوا اور بعد ازاں فون پر بھی لڑائی ہوئی۔پولیس کے مطابق اسی دوران کچھ دیر بعد سرشتی نے ملزم کو فون کیا اور دھمکی دی کہ وہ خودکشی کر لیں گی جسے سُن کر ملزم ممبئی واپس سرشتی کی رہائش گاہ پر آ گیا۔تاہم صبح کے وقت جب ملزم گھر لوٹا تو سرشتی دروازہ نہیں کھول رہی تھیں نہ ہی فون کالز کا جواب دے رہی تھیں۔پولیس کے مطابق ملزم نے اس موقع پر چابی بنانے والے کو بُلایا جس کی مدد سے دروازہ کھولا گیا اور اس موقع پر ملزم کا ایک اور دوست بھی وہیں موجود تھا۔جب یہ تمام افراد گھر میں داخل ہوئے تو تو پتہ چلا کہ سرشتی نے خود کو پھندہ لگا لیا ہے۔پولیس کے مطابق ملزم سرشتی کو طبی امداد کے لیے نزدیکی ہسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اُن کی موت کی تصدیق کر دی اور پولیس کو اطلاع کی۔

'بدتمیزی اور توہین آمیز سلوک'

سرشتی کے اہلخانہ نے پولیس کو بتایا کہ انھیں 25 نومبر کو صبح 52.6 بجے سرشتی کی موت کی اطلاع دہلی میں رہنے والی اُن کی دوسری بیٹی سے ملی جس کے بعد وہ اُسی رات ممبئی پہنچ گئے۔سرشتی کے اہلخانہ نے پولیس کو دیے گئے اپنے بیانات میں الزام عائد کیا ہے کہ سرشتی نے ملزم کی طرف سے مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے اور بدسلوکی کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔سرشتی کے چچا کا دعویٰ ہے کہ اُن کی بھتیجی 'پچھلے کچھ عرصے سے اپنے بوائے فرینڈ کے رویے سے پریشان تھیں۔' اُن کے مطابق 'وہ اکثر سرشتی کے ساتھ سرعام بدتمیزی اور توہین آمیز سلوک کرتا تھا اور انھیں گوشت کھانے سے بھی روکتا تھا۔' انھوں نے پولیس کو دیے گئے اپنے بیان میں کہا کہ ملزم ہمیشہ کسی بھی بات پر بحث کر کے سرشتی کو ٹوک دیتا تھا جس کے باعث ان کی بھتیجی کافی عرصے سے بہت زیادہ ذہنی دباؤ میں تھیں۔چچا کی جانب سے درج کردہ ایف آئی آر میں مزید کچھ ایسے ہی واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔انھوں نے پولیس کو مزید بتایا کہ ایک بار گوشت کھانے کے معاملے پر ہونے والی بحث کے بعد سرشتی کا بوائے فرینڈ انھیں اکیلا چھوڑ گیا تھا۔اے سی پی پردیپ مائرالے نے کہا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پوائی پولیس نے موقع پر پہنچ کر رپورٹ درج کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔ان کے مطابق خاتون کے اہلخانہ کا الزام ہے کہ ملزم نے سرشتی کو خودکشی پر اُکسایا ہے۔پردیپ مائرالے کے مطابق 'پولیس نے اس معاملے میں انڈین کوڈ آف جسٹس کی دفعہ 108 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے جبکہ شواہد ملنے کے بعد ملزم سے تفتیش کی جا رہی ہے۔'

نئی لاشیں بچھانے کے لیے ہی گڑھے مردے اکھاڑے جا رہے ہیں

از عبدالعظیم رحمانی ملکاپوری
9224599910

نفرت کی سیاست نے نہ صرف سیاست دانوں اور لیڈروں کو لاشوں پر کھڑے ہو کر اپنا قد اونچا کرنے کا ہنر سکھایا ہے بلکہ اپنا نام اور رتبہ بلند کرنے کے لیے وہ اوچھے ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔زندوں کو مردوں میں تبدیل کرنے، اور ڈرانے دھمکانے کا ایک کھیل ہے جو مسلسل جاری ہے۔ان کو تاج محل کے نیچے مندر دکھائی دیتا ہے تو کسی کو مسجد کے نیچے مندر۔کیا کسے کو مندر کے نیچے مسجد، گرجا گھر، استوپ اور دوسری عبادت گاہیں بھی نظر آتی ہیں۔اوقاف کی زمینوں، مساجد، درگاہوں پر ہوئے قبضوں سے یہ عبادت گاہیں کب واہ گزار ہوں گی۔سوال ہے کہ مسلمانوں کو مسائل میں الجھا کر، انکی تعلیمی ترقی روک کر، ان کے مدارس، مکاتب کے نصاب کو لے کر، ان کی مساجد کے سروے، اذان کی آواز کو لے کر آخر کب تک نفرت کی سیاست کے بازی گر اپنی دکان گرم رکھیں گے اور اپنا کاروبار چلائیں گے۔

مسائل میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کر بھیلایا گیا ہوں

گھروں پر بلڈوزر اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پر آنسو پونچھ کر پھر ایک تازیانہ، پھر جدوجہد۔۔۔پھر لاینحل مسائل اور مقدمات کی لمبی فہرست۔۔۔نفرتی میڈیا، متعصب جج، فرقہ پرست سیاسی لیڈران آج ہمارے صدیوں پرانے بھائی چارے کو کہاں پہنچا کر دم لیں گے، اور ملک کی تصویر کو کس قدر بگاڑیں گے اس کی کوئی متعینہ حد نظر نہیں آ رہی۔ہمارا ملک سیکولر، جمہوری نظام اور دستور سے چلتا ہے۔گڑھے مردے اکھاڑنے سے صرف نفرت اور دنگے فساد کو ہوا ملے گی۔1947 کے وقت عبادت گاہوں کی پوزیشن اور اس پر بنے قانون پر عملدرآمد کر کے ان مسائل کا حل کیا جا سکتا ہے۔۔۔شاعر نے بڑی اچھی بات کہی کہ

نئی لاشیں بچھانے کے لیے ہی
گڑھے مردے اکھاڑے جا رہے ہیں

نفرت کی دکان بند کرنے کے لیے محبت کی دکان لگانے والے سامنے آئیں۔انصاف کی بات کہیں۔عدل قائم کریں۔ظالم کا ہاتھ پکڑیں۔مظلوم کا ساتھ دیں۔حق بات کہیں۔میڈیا اور عدالتیں اپنے وقار کو قائم کریں۔گودی میڈیا کو بے نقاب کریں۔بازی گروں کے چہرے سے دہرا نقاب اٹھائیں۔ایسے بدکرداروں کو بے نقاب کریں۔مسلمانوں اللہ کی خاطر شعوری کوشش کریں، جذباتی نہ ہوں، اپنے حقوق کے لیے عدالتی اور دستوری طریقے اپنائیں۔علماء کرام ہمارے قائد ہیں ۔وہ مجاہد ملت، شیخ المشائخ، رہبر ملت، مفجر اسلام، انام المناظرین، شمس المصنفین، استاد العرب والعجم، محدث وقت، رئیس التحریر، پروانہ شمع رسالت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، ضیاء ملت ہیں۔وہ تنقید سے اوپر ہیں۔

جب زخم تھا معمولی تب کی نہ مسیحائی
نادان طبیبوں نے ناسور بنا ڈالا

مدارس اسلامیہ مسلمانوں کی قیادت میں آگے بڑھیں۔وہ ایک دوسرے پر کیچڑ نہ اچھالیں۔گروہ بندی کر کے آمنے سامنے نہ آئیں۔ایک دوسرے کی کردارکشی نہ کریں۔عارف باللہ حضرت سجاد نعمانی کا سنبھل کا خواب اور اس کی تعبیر بھی سانحہ سنبھل پر غور کا مقام ہے۔آپ اسے کشف و کرامات سمجھیں یا رویائے صادقہ، الہام والقاء یا کچھ اور۔بہرحال علماء متحد ہوں، متفق ہوں، مشاورت کریں، اپنی دینی بصیرت، فراست مومنانہ، حکمت بالغہ، تدبر، تفکر، تذکر، اپنے زہد وتقویٰ اور اللہ کے یہاں مقبولیت سے راہ نمائی فرمائیں۔مسالک جماعتوں، اداروں، دانشوروں اور سیاست پر اثر انداز ہونے والے، انصاف پسند وکیلوں، شوشل میڈیا، یوٹیوبرس، نیوز پورٹل، صحافیوں، سیکولر غیر مسلم حضرات کو ساتھ لیں۔مسلمان اپنی صفوں میں اتحاد اور اعتماد، شورائیت کو پروان چڑھائیں۔ایسے وقت میں علماء بھی، قائدین بھی اور امت بھی گہرے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔خیرسگالی کی ملک گیر مہم چلائی جائے۔

فیڈریشن کپ پریمیئر لیگ اور یوتھ لیگ کراٹے چیمپئن شپ 2024

بھارت کے اولمپکس خواب کی طرف ایک قدم، ٹالکٹورا اسٹیڈیم دہلی میں 2000 سے زائد کھلاڑیوں کی شاندار شرکت

دہلی: 29 نومبر (آفتاب شیخ) گزشتہ روز کراٹے انڈیا آرگنائزیشن (KIO) کی جانب سے فیڈریشن کپ پریمیئر لیگ اور یوتھ لیگ کراٹے چیمپئن شپ 2024 کا انعقاد کیا گیا۔ٹالکٹورا اسٹیڈیم میں ہونے والے اس شاندار تقریب میں ملک بھر کی 20 ریاستوں سے 2000 سے زائد کھلاڑیوں نے شرکت کی۔کراٹے انڈیا آرگنائزیشن کے صدر مسٹر بھارت شرما نے اس موقع پر کہا، ''یہ ایونٹ کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی تربیت اور اولمپکس کے لیے تیاری کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔''اس چیمپئن شپ میں انٹرنیشنل انڈو ریو کراٹے فیڈریشن کے چھ شرکاء نے ہنشی اینول شیخ کی قیادت میں کاتا اور کومیٹے مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔خاص طور پر، 57 سالہ سینسی جارج ہنری نے اپنی انتھک محنت اور عزم سے کومیٹے مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیت کر ثابت کیا کہ ''ارادے والے ذہن کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں''۔یہ ایونٹ نہ صرف کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ بھارت کے اولمپکس کے خواب کو حقیقت کا روپ دینے کی سمت میں بھی ایک اہم قدم ہے۔چیمپئن شپ کی جھلکیاں: نوجوان کھلاڑیوں کے حوصلے بلند' ایونٹ میں نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی نے شائقین کو متاثر کیا، جبکہ سینیئرز نے اپنی مہارت سے مثال قائم کی۔کراٹے انڈیا آرگنائزیشن کا یہ اقدام ملک میں کراٹے کو فروغ دینے اور عالمی سطح پر بھارت کی نمائندگی مضبوط کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

غزہ میں فائر بندی کے حق میں ہوں، جنگ کے خاتمے پر آمادہ نہیں: نیتن یاہو

مقبوضہ بیت المقدس، 29 نومبر: غزہ کی پٹی کے حوالے سے اہم پیش رفت میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ وہ فائر بندی پر آمادہ ہو سکتے ہیں، جنگ کے خاتمے پر نہیں نیتن یاہو نے مزید کہا کہ ''میں سمجھتا ہوں کہ حالات میں بہتری کی سمت بڑی تبدیلی آئی ہے، اب میں یہ صرف نظریے کے طور پر نہیں کہہ رہا بلکہ اس کی بنیاد کئی وجوہات کا مجموعہ بھی ہے جس میں یحیی السنوار کا خاتمہ شامل ہے۔نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ''میں غزہ میں فائر بندی کے حق میں ہوں لیکن اس کا مطلب جنگ کا خاتمہ نہیں، میں اس کے لیے ابھی تیار نہیں ہوں کیوں کہ ہمیں حماس کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔ادھر اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر کا کہنا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں شہریوں کی زندگی پر کنٹرول کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔اسرائیل کو ایک بااعتماد فلسطینی شراکت دار کی ضرورت ہے جو غزہ میں اشتعال انگیزی اور قتل و غارت کی پالیسیوں سے دور ہو۔ادھر عالمی ادارہ صحت میں ہنگامی پروگرام کے ڈائریکٹر مائیک ریان نے لبنان کی طرز پر غزہ میں بھی فائر بندی کا مطالبہ کیا ہے۔انھوں نے خبردار کیا کہ اب فوری طور پر غزہ کی طرف توجہ کی جانی چاہیے۔''ہمیں وہاں لڑائی روکنا چاہیے، صورت حال ابتر ہے، وہاں صحت کا نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔شعبہ صحت کے دلیر کارکنان اور بین الاقوامی طبی ٹیمیں اس نظام کو باقی رکھنے پر کام کر رہی ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات بہت اہم ہے کہ لبنان میں (فائر بندی کے حوالے سے) جو پیش رفت ہوئی ہے وہ جلد از جلد غزہ میں بھی یقینی بنائی جانی چاہیے۔فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی ایجنسی (انروا) کے چیف کمشنر فلپ لازارینی نے ''ایکس'' پلیٹ فارم پر ایک بیان میں بتایا ہے کہ غزہ کی پٹی کے شمال میں جاری اسرائیلی فوجی آپریشن کے نتیجے میں 1.3 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔انروا کے مطابق غزہ کی پٹی کے شمال میں باقی رہ جانے والے 65 سے 75 ہزار افراد کے زندہ رہنے کے حالات دھندلا رہے ہیں۔یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس تنظیم کے حملے میں 1207 افراد ہلاک ہوئے تھے جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی۔اس تعداد میں وہ قیدی بھی شامل ہیں جو غزہ کی پٹی میں دھاوے کے دوران میں قتل کر دیے گئے یا ہلاک ہو گئے۔

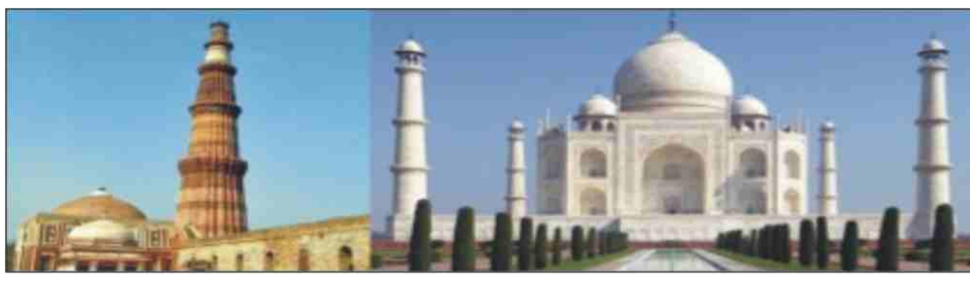

روزنامہ
3
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 Nov. 2024

سنبھل جامع مسجد کے سروے اور تشدد پر اورنگ آباد کے کُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اورنگ آباد: 29/نومبر: مسلم نمائندہ کونسل، جو شہر میں سماجی اور مذہبی مسائل پر سرگرم ایک نمایاں وفاق ہے، نے سنبھل ضلع میں جامع مسجد کے دوبارہ سروے کے بعد پیش آنے والے تشدد اور پولیس کی فائرنگ کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم نے اس معاملے کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن کے قیام کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ کونسل کے ایک وفد نے کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی کی قیادت میں ڈویژنل کمشنر آفس، اورنگ آباد میں پیش کیے گئے ایک تحریری میمورنڈم کے ذریعے کیا۔ وفد میں شہر کی متعدد سماجی، قانونی اور تعلیمی شخصیات شامل تھیں، جن میں معراج صدیقی، محمد منتجب الدین شیخ، کامران علی خان، میر ہدایت علی، ایڈوکیٹ فیض سید، ڈاکٹر شعیب ہاشمی، عبدالماجد ندوی، عادل مدنی، سید کلیم، رؤف صاحب، طیب ظفر، خان سلیم خان، فیصل خان، اور بھائی امتیاز، شعیب صدیقی، محمد حسین، ریاض دیشمکھ، عاکف رضوی، شیخ اطہر، طاہر شیخ، مظفر خان، ادریس نواب خان، مسرور خان، شامل تھے۔

کونسل کے الزامات اور تحفظات:

Places of Worship Act 1991 کی خلاف ورزی: کونسل نے دعویٰ کیا کہ اتر پردیش حکومت اور عدالتوں نے اس ایکٹ کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے دوبارہ سروے کا حکم دیا، جو ایک قانونی اور آئینی بے ضابطگی ہے۔ مدعا علیہ کا مؤقف نظر انداز کرنا: سروے کے لیے احکامات جاری کرتے وقت مدعا علیہ کا مؤقف سننے سے گریز کیا گیا، جس سے عدالتی عمل کی شفافیت پر سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا: کونسل کے مطابق، سروے کے دوران جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کیے گئے جن سے فرقہ وارانہ تصادم کا خطرہ بڑھا۔ اس کے نتیجے میں پولیس نے مسلمانوں پر سیدھی فائرنگ کی، جس میں کئی بے گناہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ منصوبہ بند قتل عام: کونسل نے اس واقعے کو اتر پردیش حکومت کی جانب سے ایک منظم منصوبہ قرار دیا، جس کے تحت مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا گیا۔

کونسل کے اہم مطالبات:

اعلیٰ سطحی عدالتی تحقیقات: ہائی کورٹ کے جج کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکے اور ذمہ داروں کا تعین ہو سکے۔ شہداء کے خاندانوں کے لیے معاوضہ: جاں بحق ہونے والے افراد کے خاندانوں کو 2 کروڑ کا مالی معاوضہ، سرکاری نوکری، اور 5 ایکڑ زرعی زمین فراہم کی جائے۔ زخمیوں کے لیے امداد: شدید زخمی افراد کو 10 لاکھ اور معمولی زخمیوں کو 5 لاکھ کی مالی امداد دی جائے۔ گرفتار خواتین کی رہائی: گرفتار خواتین کو فوری طور پر غیر مشروط طور پر رہا کیا جائے اور ان کے ساتھ مکمل عزت و احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ Places of Worship Act 1991 پر عمل درآمد: ملک بھر میں اس ایکٹ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے، تاکہ آئندہ ایسے تنازعات اور واقعات سے بچا جا سکے۔ کونسل نے اس واقعے کو اتر پردیش حکومت کی جانب سے آئین اور جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات نہ صرف مسلمانوں بلکہ ملک کی مجموعی سیکولر اقدار کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ کونسل نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ انصاف کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور مسلمانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ وفد کے سربراہ ضیاء الدین صدیقی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا،" یہ واقعہ مسلمانوں کے بنیادی حقوق پر ایک سنگین حملہ ہے۔ ہم انصاف کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ یہ درخواست شہر کے مختلف سماجی اور سیاسی حلقوں میں توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے، اور کئی جماعتوں نے کونسل کے مطالبات کی حمایت کی ہے۔

وقف ترمیمی بل: مسئلہ حل کرنے کے لیے

مسلم اسکالرز پر مشتمل خصوصی مشاورتی کمیٹی تشکیل دی جائے

انڈین یونین مسلم لیگ قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کی مرکزی حکومت سے اپیل

چنئی: 29/نومبر (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وقف ترمیمی بل کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے مسلم اسکالرز پر مشتمل ایک خصوصی مشاورتی کمیٹی بنائی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مزید کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے گزشتہ پارلیمانی اجلاس میں وقف ترمیمی بل کو جاری کیا اور اس کا مطالعہ کرنے کے لیے جگدامبیکا پال کی سربراہی میں ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی تھی اور یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اس مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ کو موجودہ چل رہے پارلیمانی اجلاس کے دوسرے ہفتے میں پیش کیا جائے۔ سال 2024 میں جب وقف ترمیمی بل پیش کیا گیا، تب سے لے کر آج تک اس بل کی مخالفتوں کا انبار لگا ہوا ہے۔ مشترکہ کمیٹی میں شامل تمام اراکین پارلیمنٹ اس بل کی شدید مخالفت کرتے ہوئے بول رہے ہیں، تنقید کر رہے ہیں اور بیانات جاری کر رہے ہیں۔ تمام مسلم سماجی تحریکیں مسلسل اپنی مخالفت کا اعلان کرتی آ رہی ہیں۔ انڈین یونین مسلم لیگ نے ایک بیان جاری کر کے پارلیمانی جوائنٹ کمیٹی میں نمائندگی نہ دینے کی مذمت کی تھی۔ ہندوستان میں سب سے پہلے چنئی میں اس وقف ترمیمی بل پر ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا اور بل کی تمام خامیوں کو بے نقاب کیا گیا۔ سابق مرکزی وزیر رحمن خان نے سیمینار میں خصوصی مقرر کی حیثیت سے اپنے گہرے خیالات پیش کیے اور کہا کہ یہ بل کوئی ترمیمی بل نہیں ہے۔ انہوں نے سنجیدگی سے وضاحت کی کہ اس بل سے وقف مسائل کو حل کرنے کا ارادہ نہیں بلکہ وقف املاک اور سسٹم کو ہی ختم کرنے کا منصوبہ ہے۔ وقف ترمیمی بل قانون کے خلاف مسلم تنظیموں کی جانب سے اس بل کے خلاف ملک بھر میں شدید احتجاج کیا گیا۔ پارلیمانی جوائنٹ کمیٹی کو پانچ کروڑ سے زیادہ تبصرے' اعتراضات' وصول ہوئے ہیں۔ ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے رپورٹس منظر عام پر آئی ہیں کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی 28 یا 29 نومبر 2024 کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے بجائے مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کا فیصلہ کرے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی مسلم کمیونٹی وقف ترمیمی بل 2024 کی جانچ کے لیے آخری تاریخ میں توسیع کی تعریف اور خیر مقدم کرے گی۔ مسلم کمیونٹی ان تمام اپوزیشن پارٹیوں کا شکریہ ادا کرتی ہے جو بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کے اس غلط ترمیمی بل کی مخالفت میں آواز اٹھا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کوئی یہ کہنے کے لیے آگے نہیں آئے گا کہ وقف ایکٹ میں کوئی نقص نہیں ہے۔ یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ اکیلی پارلیمانی کمیٹی ایسی کمیوں کو دور کر سکتی ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ موجودہ پارلیمانی مشترکہ کمیٹیوں کی جاری تحقیقات کے علاوہ یہ مناسب ہوگا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے ہندوستانی مسلم کمیونٹی کی متحدہ نمائندگی کی طرف سے مسلم اسکالرز کے ایک گروپ کو اپنی مشاورتی کمیٹی کے طور پر شامل کرے اور ترمیمی ایکٹ میں ان کے خیالات کو بھی شامل کریں۔ خصوصی مشاورتی کمیٹی میں پارلیمنٹ میں موجود مسلم سیاسی پارٹیوں کے قائدین، فقہی عالم دین، وقف قانون کے ماہر رحمن خان، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر اور جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر شامل ہوں۔ سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا۔ پر یقین رکھنے والی مسلم کمیونٹی وقف ترمیمی ایکٹ کے تعلق سے ملک کے مفاد میں نادر تجاویز دے گی۔

مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے راشٹریہ علماء کونسل کے تمام عہدوں سے دیا استعفیٰ

کشن گنج 29/نومبر (پریس ریلیز) راشٹریہ علماء کونسل کے اہم رہنما اور بہار کے معروف سماجی و ملی شخصیت مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے پارٹی کے تمام عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ قومی صدر مولانا عامر رشادی مدنی کو پیش کرتے ہوئے ذاتی وجوہات کی بنیاد پر سبکدوشی کی درخواست کی ہے۔ اپنے استعفیٰ میں آفتاب اظہر صدیقی نے لکھا کہ انہوں نے ہمیشہ پارٹی کے پلیٹ فارم سے ملی اور سماجی خدمات انجام دینے کی کوشش کی ہے۔ راشٹریہ علماء کونسل ان کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم رہا ہے، جس سے انہیں بے شمار تجربات اور رہنمائی حاصل ہوئی۔ تاہم، موجودہ حالات اور ذاتی وجوہات کی بنا پر وہ اب اپنی ذمہ داریوں کو جاری رکھنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا یہ فیصلہ کسی ناراضگی یا بدگمانی کی بنیاد پر نہیں ہے؛ بلکہ مکمل طور پر ذاتی وجوہات کی بنا پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے راشٹریہ علماء کونسل کی ترقی اور کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دعائیں ہمیشہ پارٹی کے ساتھ رہیں گی۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے مولانا عامر رشادی کو ایک سچا اور قابل لیڈر کے طور پر دیکھا ہے اور اعظم گڑھ سے لے کر دہلی تک کی ان کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں ایک بہادر قائد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی کی سبکدوشی کو سیاسی حلقوں میں ایک بڑی پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، اور ان کی خدمات کو عوام کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ مولانا آفتاب اظہر صدیقی راشٹریہ علماء کونسل کے یوتھ فرنٹ کے قومی نائب صدر اور بہار کے صوبائی انچارج کے عہدے پر تھے جن سے انہوں نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ مولانا نے 2021ء کے پنچایتی الیکشن میں ضلع پارشد کی سیٹ کے لیے الیکشن بھی لڑا تھا جس میں سات ہزار ووٹ لا کر تیسری پوزیشن حاصل کی تھی۔

صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد: 29/نومبر (راست) نارنجی رنگ روشن اور پر امید رنگ ہوتا ہے جو زیادہ تر تخلیقی صلاحیت اور متاثر کن کے معنوں میں لیا جاتا ہے۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد سے پاک مستقبل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس لئے تشدد کے خاتمہ کی اس تحریک کو نارنجی رنگ سے منسوب کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف سماجی جہد کار رفیعہ نوشین (سینیئر فیملی کونسلر،

مائی چوائسس فاونڈیشن) نے 28 نومبر 2024 کو گورنمنٹ جونیئر اینڈ ڈگری کالج برائے اناث گولکنڈہ، ریتی، گلی، بنجارہ دروازہ، گولکنڈہ قلعہ میں منعقدہ شعور بیداری پروگرام میں اساتذہ اور طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔ یہ پروگرام صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف 16 دن کی سرگرمی کا حصہ تھا۔ پروگرام کا موضوع تھا" اپنے پڑوس کو نارنجی کریں، اپنے گھروں اور معاشرہ سے صنفی بنیاد پر تشدد کا خاتمہ کریں"۔ پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر حمیرہ سعید (اسوسی ایٹ پروفیسر) نے استقبال کرتے ہوئے رفیعہ نوشین کا تعارف نیز مائی چوائسس فاؤنڈیشن کا تعارف پیش کیا۔ رفیعہ نوشین نے نارنجی رنگ کا لباس زیب تن کیا تھا کیوں کہ جو لوگ نارنجی رنگ کا لباس پہنتے ہیں وہ انرجیٹک، پر امید، خوش مزاج، اور متاثر کن سمجھے جاتے ہیں۔ تشدد کے خاتمہ کے لئے ان خصوصیات کا ہونا ضروری بھی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل اور خواتین میں تشدد کی مختلف اقسام کی نشاندہی کی۔ ازدواجی زندگی میں ان کے اثرات، نیز اس سے نمٹنے کے لئے کیسے اور کہاں سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے اس بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس کے بعد شرکائے پروگرام نے اپنی کلائی پر نارنجی رنگ کا ربن باندھا اور تشدد کو ختم کرنے کا عہد لیا۔ آخر میں تمام شرکاء نے نارنجی رنگ کے کاغذ پر اپنا ہاتھ کھینچ کر اس پر اپنے خیالات لکھے اور اسے دیوار پر چسپاں کیا۔ کالج کے عملے اور طالبات دونوں نے اس سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

ورڈ ماسٹر میں اردو سافٹ ویئر کی مفت ٹریننگ

حیدرآباد: 29/نومبر (راست) ورڈ ماسٹر ملے پلی کی جانب سے طلبہ اور دیگر افراد کو اردو سافٹ ویئر ان پیج سکھانے کے مقصد کے تحت مفت کلاسیس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تعلیم اور عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ 8 تا 9 بجے شب، ورڈ ماسٹر ملے پلی روبرو ابراہیم مسجد کلاسیس منعقد ہوں گی۔ اردو میڈیم طلبہ کیلئے یہ سنہری موقع ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9885974828 پر ربط پیدا کیا جا سکتا ہے۔

اگر پابندیاں دوبارہ لگیں تو جوہری ہتھیار بنانے کی پابندی ترک کر سکتے ہیں: ایران

تہران، 29 نومبر: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا یہ بیان اخبار گارڈین کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران تہران کی تین مغربی طاقتوں کے ساتھ جوہری معاملے پر بات چیت سے ایک روز قبل آیا ہے۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی جمعے کو ایران سے جوہری معاملے پر بات کریں گے۔ اس ملاقات سے ازقبل تینوں ملکوں نے امریکہ کے ساتھ ہم آواز ہو کر اقوام متحدہ کے ایٹمی نگراں ادارے کی طرف سے ایران کی مذمت کی حمایت کی ہے۔ گزشتہ ہفتے کے تنقید کے جواب میں تہران نے ایک منحرف انداز اپنایا ہے۔ تاہم، ایرانی حکام نے امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکومت سنبھالنے سے قبل دوسرے فریقین سے بات چیت کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا ہے۔

ہندوستانی اور ازبک زبانوں میں ترجمے کا بین ثقافتی رشتہ پر ڈاکٹر نیلوفر خودجائیوا کا خصوصی خطاب

بارہ بنکی: 29/نومبر: (ابوشحمہ انصاری) ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی کی طرف سے ایک توسیعی لکچر کا اہتمام کیا گیا جس میں ڈاکٹر نیلوفر خودجائیوا، صدر ہائیر اسکول آف ساؤتھ ایشین لینگویجز، تاشقند اسٹیٹ یونیورسٹی آف اورینٹل لینگویج، تاشقند ازبکستان نے ترجمے کا بین ثقافتی رشتہ، ہندوستانی اور ازبکستان زبانوں کے موضوع پر تفصیلی خطاب کیا۔ خطاب سے قبل پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جے این یو میں ازبکستان سے آئے ہوئے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور سی آئی ایل کی طرف سے گولڈن جبلی تقریبات میں خصوصی خطاب کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ سی آئی ایل کی بنیاد جے این یو میں پچاس برس پہلے ڈالی گئی تھی۔ ان پانچ دہائیوں میں سی آئی ایل نے ہندوستان اور بیرون ممالک میں ایک انمٹ نقوش چھوڑے ہیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ خصوصی خطاب کا یہ سلسلہ اسی گولڈن جبلی تقریبات کی ایک اہم کڑی ہے۔ ڈاکٹر نیلوفر خودجائیوا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان ثقافتی تعلقات کی تاریخ کئی صدیوں پر محیط ہے، اور حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے بیچ ترجمے کے میدان میں ایک نئی جہت نے جنم لیا ہے۔ ہندوستانی اور ازبک زبانوں کے درمیان ترجمے کا عمل نہ صرف زبانوں کے تبادلے کا وسیلہ بن رہا ہے بلکہ یہ دونوں تہذیبوں کے مابین ایک مضبوط بین ثقافتی رشتہ کو بھی جنم دے رہا ہے۔ ترجمہ محض لفظی ترسیل نہیں ہے بلکہ یہ مختلف ثقافتوں، عقائد، روایات اور تاریخوں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا ہے۔ ہندوستانی اور ازبک زبانوں میں ترجمے کا عمل ان دونوں اقوام کے مابین سمجھ بوجھ اور احترام کو فروغ دیتا ہے۔ ازبکستان کی ثقافت، ادبیات، اور تاریخ کو ہندوستانی قارئین تک پہنچانا، اور اسی طرح ہندوستانی ادب اور فنون کو ازبک عوام تک پہنچانا، دونوں قوموں کے درمیان روابط کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر پروفیسر نوین کمار، پرفیسر بندنا جھا اور پروفیسر دیوندر کمار نے کی۔ کنوینر ڈاکٹر نصیب علی نے مہمانِ خصوصی، اساتذہ، طلبا و طالبات کا شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر ملکھان سنگھ نے اس کی نظامت کی۔ اس خصوصی خطاب میں سی آئی ایل اساتذہ کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرس اور طلبا و طالبات نے شرکت کی۔

حکومت کی لاپرواہی سے بہار مدرسہ بورڈ خستہ حالی کا شکار: مولانا تنویر صدیقی

سہرسہ 29 نومبر (پریس ریلیز) بہار مدرسہ بورڈ، جو ریاست بہار کے تعلیمی نظام میں ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتا ہے، ان دنوں شدید بدحالی کا شکار ہے۔ یہ بورڈ ریاست کے ہزاروں مدارس کے ذریعے لاکھوں طلبہ کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ مدرسہ بورڈ سے ملنے والی ڈگریاں نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک میں تسلیم شدہ ہیں، اور اس کے فارغ التحصیل طلبہ مختلف سرکاری وغیر سرکاری محکموں میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تاہم، حالیہ برسوں میں بہار حکومت کی جانب سے اس اہم تعلیمی ادارے پر توجہ کی کمی نے مدرسہ بورڈ کو زوال کی طرف دھکیل دیا ہے۔ ریاست بھر کے کئی مدارس میں اساتذہ کی قلت کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں تقریباً معطل ہو چکی ہیں۔ درجنوں مدارس بند ہونے کے دہانے پر ہیں کیونکہ حکومت نے کئی سالوں سے خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تقرری نہیں کی ہے۔ اساتذہ کے بغیر تعلیمی ادارے چلانے کی یہ غیر معمولی پالیسی نہ صرف نظام تعلیم کو متاثر کر رہی ہے بلکہ ہزاروں طلبہ کے مستقبل کو بھی تاریکی میں دھکیل رہی ہے۔ اس طرح کے خیالات کا اظہار آل انڈیا مجلس صدائے حق کے بہار ترجمان مولانا تنویر صدیقی نے اپنے بیان میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مدرسہ بورڈ کے اساتذہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے طلبہ کی تعلیمی کارکردگی میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ کئی والدین نے شکایت کی ہے کہ ان کے بچے مدرسہ جانے کے باوجود معیاری تعلیم سے محروم ہیں، کیونکہ تعلیمی اداروں میں تربیت یافتہ اساتذہ موجود نہیں ہیں۔ ماہرین تعلیم اور سماجی تنظیموں نے اس معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ مدرسہ بورڈ کو بچانے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ خالی اسامیوں پر فوری اساتذہ کی بحالی، تعلیمی مواد کی فراہمی، اور تعلیمی ڈھانچے کی بہتری جیسے اقدامات ناگزیر ہیں۔ مدرسہ بورڈ کے طلبہ کے والدین اور اساتذہ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرے اور ان طلبہ کے مستقبل کو محفوظ بنائے جو تعلیم حاصل کر کے اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی امید رکھتے ہیں۔ اگر حکومت نے بروقت کارروائی نہ کی تو یہ نہ صرف مدرسہ بورڈ کے زوال کا سبب بنے گا بلکہ ریاست کی تعلیمی ترقی کو بھی متاثر کرے گا۔

سمینہ قتل کیس: بہن بہنوئی کی گرفتاری کیلئے شوہر نے ایس پی کو دیا دوبار درخواست، کوئی کارروائی نہیں

صدر جمہوریہ و نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزراء اعلی یوپی کو خط بھیج کر انصاف کی اپیل

نئی دہلی: 29/نومبر (رپورٹ: ایس رحمان عزیز) ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر کے جمڑی گاؤں میں 26 اکتوبر 2024 کو دن کے 12 بجے کے آس پاس ہوئے سمینہ کے قتل کے معاملات میں پولیس کی لاپرواہی سامنے آئی ہے۔ سمینہ کے شوہر نے ایس پی سدھارتھ نگر پراچی سنگھ کو ان کے آفس جا کر دو بار درخواست دیا اور کہا کہ میری بہن نور جہاں اور بہنوئی اصغر علی جو کہ اٹوا حلقہ کے رہائشی ہیں اس قتل میں ملوث ہیں لیکن ایس پی سدھارتھ نگر پراچی سنگھ نے یہی کہہ کر واپس بھیج دیا کہ ہم گرفتار کر لیں گے، لیکن ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی ابھی بہن نور جہاں اور بہنوئی اصغر علی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ مقتولہ کے گھر والوں نے پولیس انتظامیہ اور انوسٹگیشن آفیسر ستیش چندر پانڈے، سی او ڈومریا گنج پر کسی بڑے دباؤ میں آکر کام کرنے کا الزام ظاہر کیا ہے۔ تفصیل کے مطابق سمینہ خاتون ولد عبدالمبین کی شادی 1 دسمبر 2018 کو ڈومریا گنج حلقہ کے جمڑی گاؤں میں جمال الدین ولد علاء الدین سے ہوئی تھی، شادی کے دن سے ہی گھر والوں نے جہیز کیلئے لڑکی سمینہ خاتون کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دیا، لیکن شوہر کے بیچ بچاؤ کی وجہ سے دن گزر رہا۔ مقتولہ سمینہ خاتون کی نند اور اس کا شوہر اٹوا حلقہ سے جمڑی سمینہ کے گھر آتے تھے اور اس کے ساتھ مار پیٹ کرتے تھے۔ کئی دفعہ تو ایسا ہوا کہ شوہر جمال الدین کی غیر موجودگی میں گھر سے بے دخل بھی کیا گیا، ایسی صورت میں مقتولہ سمینہ یا تو اپنے مائیکے چلی جاتی تھی یا کسی بہن کے گھر جا کر رہتی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مار پیٹ کے معاملات بڑھتے گئے اور 26 اکتوبر 2024 کو دن کے 12 بجے کے قریب سمینہ کے دیور امیر الدین ولد علاء الدین نے تیز دھار چاکو سے پیٹ میں 5 وار کیا اور جب سمینہ بے ہوش ہو گئی تو اسکے دونوں ہاتھوں اور دونوں پیروں کی نسیں اور گلا کاٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا اور خود ہتھیار کے ساتھ ڈومریا گنج تھانے میں حاضر ہو گیا۔ قاتل نے ڈومرگنج تھانے میں بیان دیا کہ میں نے جائیداد کیلئے سمینہ کا قتل کیا ہے۔ مقتولہ کا شوہر جمال الدین روزگار کیلئے ممبئی میں تھا حادثے کے اگلے دن گھر پہونچ گیا اور سی او ڈومریا گنج تفتیش چندر پانڈے کو بیان دیا کہ ایک زمین جو روڈ کے کنارے تھی، میں نے پچاس ہزار روپئے کے عوض گروی رکھا تھا، لیکن میری بہن نور جہاں اور بہنوئی اصغر علی چاہتے تھے وہ زمین ہمیں دے دی جائے اور اسکے لئے ماں نجب النساء پر دباؤ بھی ڈال رہے تھے، جب انہیں زمین نہیں ملی تو سازش کے تحت میری بیوی کا قتل کروا دیا۔ مقتولہ کے گھر والوں کی جانب سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور یوگی آدتیہ ناتھ اور اتر پردیش کے دو نائب وزراء اعلی کو دئے گئے لیٹر سے انصاف کی امید ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو اتر پردیش سرکار اور پولیس انتظامیہ پر انصاف کا گلا گھونٹنے کا الزام ضرور لگے گا۔

نفس مطمئنہ دو جہاں میں کامیابی کی علامت: مولانا عبدالحفیظ اسلامی

حیدرآباد 29/نومبر (پریس نوٹ) احکامات الٰہی و ارشادات نبویؐ پر عمل کرتے ہوئے قلب و ذہن، اعضاء و جوارح میں، اطمینانی کیفیت کا پایا جانا نفس مطمئنہ ہونے کی مبارک علامت ہے اور بندے مومن کے لیے مشکل و کٹھن حالات میں ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے اپنے رب کو راضی کرنے میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی خطیب مسجد صالحہ قاسم ہاشم آباد نے کیا۔ انہوں نے قرآنی آیات کے حوالے سے نفس کی تین اقسام بیان فرماتے ہوئے کہا کہ نفس "مطمئنہ" کی نعمت ان لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو نفس امارہ کو ہر لمحہ دبا کر رکھتے ہیں جو ہر وقت برائی پر ابھارتا اور لذات شہوانی کی طرف مائل کرتے رہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اللہ کے بندے اس سے باغیانہ روش اختیار کرتے ہوئے، شرک و کفر، نفاق و بدعات، ریا کاری و شہوانی لذات اور حرام کاری سود خوری جیسے قبیح اعمال میں مبتلا ہو جائیں؛ جب بندہ ان برائیوں پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو پھر اللہ تعالی اس نیک بخت آدمی کو ہمیشہ برائی سے بچنے اور برائی کو برائی سمجھتے ہوئے اس سے مجتنب ہونے کی قوت پیدا فرما دیتا ہے، یہ اسی وقت ممکن ہے جب آدمی نفس "لوامہ" جو ہمیشہ انسان کو ٹوکتے اور ہر برائی پر ملامت کرتے رہتا ہے ایسے اہم موقع پر جو لوگ اسکا نوٹس لے کر اپنے آپ کو گناہوں سے بچا لیتے ہیں تو پھر نفس مطمئنہ کی نعمت انہیں حاصل ہو جاتی ہے۔ مولانا حفیظ اسلامی یہ بات بھی بتلائی کہ جو بندہ برائی کو برائی نہ سمجھے سماج میں اصلاح کا کام کرنے والوں کے روک ٹوک پر خفا ہو کر منہ موڑے اور لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جاے؛ یہاں تک کے اپنے اندر موجود نفس "لوامہ" کو بھی خاطر میں نہ لائے تو پھر انجام کے اعتبار سے دنیا و آخرت میں خسارہ عظیم ہے، اور اسکا دنیا میں ہی ازالہ صرف سچی توبہ کرتے ہوئے اعمال صالحہ اختیار کرنے سے ممکن ہے۔

سنیما سے محبت کرنے والوں کے لیے خصوصی پیشکش

29 نومبر کو دی سابرمتی رپورٹ 'صرف 99 میں دیکھیں!

ممبئی: 29/نومبر (ایم ملک)"سابرمتی رپورٹ" اب اپنی طاقتور کہانی کی وجہ سے پورے ملک میں بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کے ایک اہم حصے کو چھونے والی اس فلم نے ناظرین پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ فلم کو شائقین اور ناقدین کی جانب سے بہترین رسپانس ملا ہے اور یہ تھیٹروں میں اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔ اب، جیسا کہ ملک میں جمعہ، 29 نومبر کو سنیما سے محبت کرنے والوں کا دن منایا جا رہا ہے،" دی سابرمتی رپورٹ" صرف 99 میں ملک بھر کے سینما گھروں میں دیکھنے کے لیے دستیاب ہوگی۔ سابرمتی رپورٹ ہر روز اپنی گرفت مضبوط کر رہی ہے۔ فلم باکس آفس پر اچھی بولنگ کی وجہ سے اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شائقین میں فلم کے لیے جوش و خروش بڑھ رہا ہے۔ شائقین کی پذیرائی کے علاوہ فلم کو حکومت کی طرف سے بھی اچھا تعاون مل رہا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے فلم کی تعریف کی ہے کیونکہ اس نے سچائی کو جرات مندانہ انداز میں سامنے لایا ہے۔ اس کے علاوہ اس فلم کو مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان اور گجرات جیسی ریاستوں میں ٹیکس فری قرار دیا گیا ہے۔ 29 نومبر کو سنیما پریمی ڈے پر، ناظرین کو صرف 99 میں اس متاثر کن فلم کو دیکھنے کا بہترین موقع ملے گا۔ اس سے فلم مزید سستی ہو جائے گی اور اس کا اثر پورے ملک میں بڑھتا ہوا نظر آئے گا۔ بالاجی ٹیلی فلمز لمیٹڈ اور وکیر فلمز پروڈکشن کے ایک ڈویژن، بالاجی موشن پکچرز کے ذریعہ پیش کردہ، دی سابرمتی رپورٹ میں وکرانت میسی، راشی کھنہ اور ردھی ڈوگرا نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں، جس کی ہدایت کاری دھیرج سرنا نے کی ہے اور شوبھا کپور، ایکتا آر کپور، ایکتا آر کپور نے پروڈیوس کیا ہے۔ وی موہن اور انشول موہن کی طرف سے تیار کردہ، اسے دنیا بھر میں Zee Studios نے ریلیز کیا ہے۔ یہ فلم تھیٹرز میں ریلیز ہو چکی ہے۔

اللہ والوں کی صحبت حصول تقویٰ کا ذریعہ ہے، مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 29۔نومبر 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں اہل اللہ کی صحبت کے برکات اور ثمرات کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا قرآن مجید اور حدیث مبارک کے بیش بہا ذخیرہ میں جابجا تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، فکر آخرت اور عملی زندگی کے ہر گوشہ اور شعبہ میں ایمان کی حفاظت کا تاکیدی حکم ہمیں دیا گیا ہے، مومنانہ اور متقیانہ زندگی کے خوش گوار برکات و ثمرات اور محروم ایمان اور تقویٰ کی زندگی کے مسموم نتائج اور اثرات کا بھی تذکرہ موجود ہے، جسمانی بیماری کا جس طرح علاج ڈاکٹر حکیم اور طبیب کے پاس ہوتا ہے، ہم دوا استعمال کرتے ہیں، جن چیزوں سے ہمیں پرہیز بتایا جاتا ہے ہم اس کا اہتمام کرتے ہیں، جن چیزوں کے استعمال کی صلاح دی جاتی ہے دل و جان سے کرتے ہیں، اسی طرح روحانی بیماری بھی ہے اور اس کا علاج اہل اللہ، صالحین، متقی و پرہیزگار، پابند احکام شریعت اور سنت، احکام خداوندی اور سنت نبویؐ پر پوری طرح عمل کرنے والوں کی صحبت سے ہوتا ہے، اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت بندگان مومن کی زندگی میں انقلاب پیدا کرتی ہے اور اسے مومنانہ و متقیانہ زندگی کی شاہ راہ پر گامزن کر دیتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا انسان کی فطرت اللہ تعالیٰ نے ایسی بنائی ہے، جس کے ساتھ رہتا ہے اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اگر وہ اہل اللہ اور صالحین کی صحبت اختیار کرتا ہے تو ان کی سیرت اور کردار کا عکس اس کی زندگی میں نظر آتا ہے، حدیث میں ہے اچھے ہم نشین کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو مشک لیے ہوئے ہو یا تو وہ تمھیں ازخود مشک دے گا، یا تم خریدو گے، ورنہ اچھی خوشبو تو اس کے پاس سے تم تک بہر صورت آئے گی، جب کہ بُرا ہم نشین آگ کی بھٹی میں پھونک مارنے والے کے مانند ہے اس کی صحبت میں یا تو تمھارے کپڑے جلیں گے ورنہ بدبو تو آ کر ہی رہے گی، بات واضح ہے کہ صحبت صالح کے فیوض اور برکات نمایاں ہو کر رہتے ہیں اور حسب ظرف انسان کسی نہ کسی درجہ میں اس سے مستفید ضرور ہوتا ہے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور عمل میں سچوں کیساتھ رہو مطلب یہ ہے تقویٰ اختیار کرنے کیلئے صالحین کی صحبت نسخہ کیمیا ہے، یاد رکھنے والی اصل بات یہ ہے اہل اللہ وہ ہیں جن کے قول اور عمل میں مطابقت ہو اور جو اپنی طبیعت کو شریعت کے مطابق بنا چکے ہوں، اللہ تعالیٰ کا خوف اندر سے انسان کا محافظ ہے اور اہل اللہ صالحین کی صحبت باہر سے انسان کو باطل اور شیطان کے مقابلے کی طاقت عطا کرتی ہے، حضرت فقیہ ابولیث سمرقندیؒ کا قول ہے مالداروں کی صحبت سے دنیا کی محبت پیدا ہوتی ہے، فقیروں کی صحبت سے دولت شکر ملتی ہے، سلاطین کی صحبت سے مزاج میں کبر پیدا ہوتا ہے، عورتوں کی صحبت سے جہالت پیدا ہوتی ہے، بچوں کی صحبت سے لہو ولعب کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، فساق و فجار کی صحبت سے گناہوں پر جرأت اور توبہ سے غفلت پیدا ہوتی ہے، صالحین کی صحبت سے عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے، علمائے دین کی صحبت سے علم اور تقویٰ میں ترقی پیدا ہوتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا سورۃ الفاتحہ میں ہمیں یہ دعا سکھائی گئی ہے، اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اللہ ہم کو سیدھا راستہ دکھایئے ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ کا انعام ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین، شہداء و اولیاء صالحین کا راستہ دکھایئے معلوم یہ ہوا اہل اللہ اور صالحین کی صحبت ضروری ہے، حکیم الامت حضرت تھانویؒ کا ارشاد ہے اہل اللہ اور صالحین کی صحبت کی برکت سے دل میں ایسی خاص بات پیدا ہو جاتی ہے جسکی برکت سے دائرہ اسلام سے خارج ہونا ناممکن ہو جاتا ہے، حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند کے خطبات میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی صحبت کی مثال عطار کی دوکان سے دی ہے اگر انسان جائے تو خوشبو لیکر آتا ہے اگرچہ عطر نہ خریدے، حکومتوں کے قوانین جرائم کے افعال تو روک سکتے ہیں لیکن جرائم کی نفرت دل میں نہیں بیٹھا سکتے، جرائم کی نفرت اور معاصی سے بیزاری اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت سے ہی نصیب ہوتی ہے، حضرات صحابہ کرامؓ کا مقام بلند سرکار دو عالمؐ کی صحبت کا فیضان ہے، تابعین کا مقام بلند صحابہ کرامؓ کی صحبت کا فیض ہے، تبع تابعین کا مقام بلند تابعین کی صحبت کی برکت ہے، موجودہ دور میں مسلمان مقام بلند کمال ایمانی ہی سے حاصل کر سکتا ہے جس کیلئے اہل اللہ، صالحین، اہل دل، اہل فکر و نظر کی صحبت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں صالحین کی صحبت کی دولت عطا فرمائے اور ہمارا ان ہی اہل اللہ اور صالحین محبوبین کیساتھ حشر فرمائے۔

بی جے پی مسلمانوں کو سرکاری انتظامیہ کی مدد سے موت کے گھاٹ اُتار رہی ہے: سید معین

سنبھل واقعہ اور درگاہ حضرت معین الدین چشتی کیلئے مجلس کا کامیاب دھرنا

ناندیڑ: 29 نومبر (ورق تازہ نیوز) یو پی کے شہر سنبھل میں گزشتہ روز ایک مسجد کے سروے کے بہانے کئی مسلمانوں کو پولیس فائرنگ میں شہید کردیا گیا تھا اسی طرح سارے دنیا میں مشہور اجمیر کی حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کی درگاہ کو وشنو مندر ہونے کی درخواست اجمیر کی عدالت میں داخل کی گئی ۔جسے ساعت کیلئے منظور کرلیا گیا اور 20 نومبر کو اسکی ساعت عمل میں آئے۔ اسی ضمن میں اجمیر کی عدالت میں ہندو تنظیموں نے ایک پیشنٹ دائر کی اور مطالبہ کیا کہ اجمیر شریف درگاہ کا سروے کیا جائے کیونکہ یہاں پر شیو بھگوان براجمان ہیں ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مجلس اتحاد المسلمین ریاست مہاراشٹر کے نائب صدر جناب سید معین کی قیادت میں اج ضلع کلکٹر ناندیڑ افس کے روبرو سڑک پر زبردست احتجاجی دھرنا دیا۔ سید معین نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت سارے ملک کے حالات کو خراب کر رہی ہے اور اسی لیے اس کے چند کارکنان مختلف درگاہوں اور مساجد کو نشانہ بنا رہے ہیں۔آج بروز جمعہ کو تقریبا ڈھائی بجے ضلع کلکٹر دفتر کے باہر سڑک پر مجلس کی جانب سے پر احتجاجی دھرنا دیا گیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔سید معین نے اپنی ولولہ انگیز تقریر میں کہا کہ بی جے پی حکومت ہر طریقے سے مسلمانوں پر ظلم وستم اٹھا رہی ہے اور جس کے لیے وہ سرکاری انتظامیہ کا غلط استعمال کر رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ سنبھل میں جو فائرنگ کے واقعے میں چار سے پانچ مسلم نوجوان شہید ہوئے ہیں ان کی شناخت ہونے کے بعد پولیس اب یہ بتا رہی ہے کہ ان نوجوانوں نے شاید کچھ مہلک ہتھیاروں کو استعمال کیا جس کی وجہ سے یہ واقعہ طول پکڑ گیا۔مجلس کے ریاستی نائب صدر جناب سید معین نے اب مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کسی خوف کا شکار نہ ہو بلکہ فرقہ پرستوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔جلسہ کے اختتام پر ضلع کلکٹر کے معرفت مرکزی حکومت کو ایک میمورنڈم بھی روانہ کیا گیا جس میں معصوم مسلم بچے جو سنبھل میں پولیس فائرنگ میں شہید ہوئے ہیں ان کے افراد خاندان کو 50 لاکھ کے قریب مالی امداد دی جائے اور ان کی تعلیم کا مکمل خرچہ بھی حکومت اٹھائے۔اس دھرنے میں مجلس کے شہر صدر مرزا امجد بیگ' الطاف سر' اسمعیل سر' کے علاوہ کثیر تعداد میں عہدیداران موجود تھے۔

ذات کی صداقت کے سٹرفکیٹ کے لیے 20 دسمبر تک تجاویز پیش کرنے کی اپیل

پربھنی :29 نومبر (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 25-2024ء کے دوران 12 ویں سائنس کے طلباء اور میڈیکل، انجینئرنگ، آرکیٹیکچر ،اور فارمیسی جیسے پیشہ ورانہ کورسز میں داخلہ لینے کے خواہش مند درج فہرست ذاتوں، خانہ بدوش و وِمکت (آزاد) ذاتوں، خصوصی پسماندہ طبقات، دیگر پسماندہ طبقات، اور سماجی و تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقات کے طلبہ سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ اپنے ذات کے صداقت نامے کی جانچ کے لیے اپنی درخواست https://bartievalidity.maharashtra.gov.in پر آن لائن پُر کریں۔آن لائن مکمل شدہ درخواست کا پرنٹ آؤٹ اور تمام ضروری اصل دستاویزات کے ساتھ ضلع ذات سٹرفکیٹ جانچ کمیٹی، پربھنی کے دفتر میں 20 دسمبر تک جمع کرانے کی اپیل کی گئی ہے۔ تعلیمی سال 25-2024ء میں محفوظ نشستوں پر داخلہ لینے کے خواہش مند پسماندہ طبقے کے طلبہ کے لیے ذات کی صداقت کا سٹرفکیٹ جمع کرانا لازمی ہے۔ ذات کے دعوے کو ثابت کرنے والے تمام اصل ریونیو اور تعلیمی دستاویزات کے ساتھ درخواست کمیٹی کے دفتر میں جمع کرائیں۔ ذات کی صداقت کا سٹرفکیٹ 3 ماہ کے اندر جاری کیا جاتا ہے۔ کمیٹی کو سٹرفکیٹ جاری کرنے کے لیے مناسب وقت مل سکے اور ذات کی صداقت کے سٹرفکیٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے پربھنی ضلع کے پسماندہ طبقے کے طلبہ پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے سے محروم نہ رہ جائیں، اس لیے جن طلبہ نے ابھی تک ذات کے صداقت سٹرفکیٹ کے لیے درخواست جمع نہیں کرائی، وہ فوری طور پر ضلع ذات سٹرفکیٹ جانچ کمیٹی، پربھنی کے دفتر میں درخواست جمع کریں۔ یہ اپیل ضلع ذات سٹرفکیٹ جانچ کمیٹی پربھنی کے رکن وڈپٹی کمشنر پرساد کلکرنی نے کی ہے۔

مہاراشٹر: 'غلطی سے حکم جاری ہوا تھا' وقف بورڈ کو 10 کروڑ روپے دینے کا حکم حکومت نے واپس لیا

ممبئی: مہاراشٹر کی کارگزار شندے حکومت نے ریاستی وقف بورڈ کو 10 کروڑ روپے فوری دینے کا حکم 28 نومبر کو جاری کیا تھا اور اس پر بیان بازی کا سلسلہ شروع ہی ہوا تھا کہ حکومت نے 'یو-ٹرن' لے لیا ہے۔ سیاسی ہلچل کے درمیان مہاراشٹر وقف بورڈ کو 10 کروڑ روپے فوراً جاری کرنے والا فیصلہ واپس لے لیا گیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ کسی غلطی کے سبب ایسا حکم جاری ہو گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ محکمہ برائے اقلیتی ترقی نے 28 نومبر کو 10 کروڑ روپے وقف بورڈ کو فوراً دینے کا حکم جاری کیا تھا۔ اس پر شیوسینا یو بی ٹی کی راجیہ سبھا رکن پرینکا چترویدی نے سوال بھی اٹھایا تھا اور کہا تھا کہ ''مہایوتی میں رسہ کشی چل رہی ہے، ابھی تک وزیر اعلیٰ کا نام بھی طے نہیں ہوا، ہر بات کے لیے کہہ رہے ہیں کہ پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ طے کریں گے۔ اس دوران ریاستی وقف بورڈ کو 10 کروڑ روپے دے دیے گئے ہیں۔ جس (وقف بورڈ) پر وہ پوری سیاست کر رہے ہیں، یہ فیصلہ حیرت انگیز ہے۔ یہ ان کی ہپوکریسی ہے۔'' دراصل حکومت نے بجٹ میں 20 کروڑ روپے کا فنڈ ریاستی وقف بورڈ کو الاٹ کیا تھا جس میں سے 10 کروڑ روپے وقف بورڈ کو فوری جاری کرنے کا حکم 28 نومبر کو جاری ہوا۔ رواں سال جون میں محکمہ اقلیتی فلاح نے اورنگ ا ?باد مین وقف بورڈ کو 2 کروڑ روپے کی ادائیگی بھی کی تھی اور اعلان کی اتھا کہ بقیہ رقم کی ادائیگی بعد میں کی جائے گی۔ اس معاملے میں وی ایچ پی (وشو ہندو پریشد) نے اپنی مخالفت بھی ظاہر کی تھی۔ وی ایچ پی کے کونکن علاقہ کے سکریٹری موہن سالیکر نے سوال اٹھایا تھا کہ ریاستی حکومت مسلمانوں کے ا? گے کیوں جھک رہی ہے؟ وہ ان کو خوش کرنے کی کوشش کیوں کر رہی ہے؟ ساتھ ہی انھوں نے کہا تھا کہ اس فیصلے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وی ایچ پی کی مخالفت کے بعد مہاراشٹر بی جے پی صدر چندر شیکھر باونکلے کا بیان بھی سامنے ا? یا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے الاٹ رقم وقف بورڈ کے ڈیجیٹائزیشن کے لیے تھا۔ غلطیوں کو ٹھیک کرنے کے لیے یہ قدم اٹھانا ضروری تھا۔ اس سے ہندوو? ں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے غلط طریقے سے حاصل کی گئی زمین کی شناخت کرنے میں مدد ملے گی۔

1 ر دسمبر کو گزیٹیڈ سول سروس مشترکہ ابتدائی امتحان امیدواروں کے لئے ہدایات

ناندیڑ: 29 نومبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن، ممبئی کے ذریعے منعقد ہونے والا مہاراشٹر گزیٹیڈ سول سروس مشترکہ ابتدائی امتحان-2024 اتوار، 1 دسمبر 2024 کو ناندیڑ ضلع کے 33 سب سینٹرز پر ہوگا اور امیدواروں کو دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا، یہ اپیل رہائشی ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈ کرنے کی ہے۔اس امتحان کے لئے امیدوار کو جدید داخلہ سٹرفکیٹ (ڈاؤن لوڈ کرکے) کی ایک کاپی لانا لازمی ہے۔ امتحان میں آتے وقت امیدوار کو شناختی ثبوت کے طور پر اپنا آدھار کارڈ، الیکشن کمیشن کا شناختی کارڈ، پاسپورٹ، پین کارڈ اور اسمارٹ کارڈ قسم کا ڈرائیونگ لائسنس میں سے کم از کم ایک اصل شناختی کارڈ، اور صبح کے سیشن اور دوپہر کے سیشن کے لئے اصل شناختی کارڈ کی علیحدہ فوٹو کاپی لانا لازمی ہے۔اصل شناختی ثبوت کے بجائے ان کی فوٹو کاپی یا رنگین زیروکس یا کسی بھی قسم کے دوسرے شناختی ثبوت کی صورت میں، اسے قبول نہیں کیا جائے گا اور امیدوار کو امتحان میں داخلے سے منع کیا جائے گا۔ کمیشن کے ذریعے ممنوعہ اسمارٹ واچ، ڈیجیٹل واچ، مائیکروفون، موبائل فون، کیمرہ شامل کوئی بھی قسم کے آلات، سم کارڈ، بلوٹوتھ، ٹیلی کمیونیکیشن آلات، کوئی بھی شے، الیکٹرانک آلات، کاپیاں، نوٹس، اجازت نہ دی گئی کتابیں، بیگ، پیڈ، پاؤچ، پرگنک وغیرہ قسم کے آلات، سامان امتحانی مرکز کے احاطے میں، اور امتحان کے کمرے میں لانے، اپنے ساتھ رکھنے، استعمال کرنے یا دوسرے کی مدد لینے کی سختی سے ممانعت ہے۔ امیدواروں کو کمیشن کے ذریعے اس امتحان کے حوالے سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا، یہ اپیل بھی رہائشی ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈ کرنے پریس ریلیز کے ذریعے کی ہے۔

9 ر دسمبر کو ڈویژنل لوک شاہی دن کا انعقاد

اورنگ آباد: 28 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ڈویژنل سطح کے لوک شاہی دن (یوم جمہوریت) کا انعقاد 9 دسمبر 2024ء کو صبح 11 بجے ڈویژنل کمشنر کے دفتر میں کیا جائے گا۔اس کے علاوہ معمول کے ڈویژنل لوک شاہی دن کے اختتام کے بعد ڈویژنل خواتین لوک شاہی دن کا انعقاد بھی ہوگا۔شکایات کے لیے درخواستیں مقررہ وقت میں نمونہ فارم (C)1 کی دو کاپیوں میں مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آوک (اِنکم) برانچ کے سربراہ (نائب تحصیلدار) کے پاس جمع کرائی جائیں گی۔ مقررہ نمونہ درخواست فارم (C)1 آوک (اِنکم) برانچ میں دستیاب کرایا گیا ہے۔ ڈویژنل خواتین لوک شاہی دن کے لیے متاثرہ خواتین مقررہ نمونے میں درخواست مقررہ وقت سے قبل ڈویژنل ڈپٹی کمشنر، خواتین و اطفال ترقی اور ممبر سکریٹری کے پاس جمع کرائیں۔ درخواست کی دو کاپیاں ڈویژنل لوک شاہی دن کے موقع پر دوبارہ ڈویژنل کمشنر کے پاس براہ راست جمع کرانا ہوں گی۔ جن لوگوں نے پہلے ڈویژنل سطح کے لوک شاہی دن پر شکایات جمع کرائی ہیں اور جن کے معاملات پر اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی، وہ دوبارہ درخواست نہیں دے سکیں گے۔ ضلع سطح کے لوک شاہی دن کے پروگرام میں جن مسائل کا حل نہ نکالا جاسکا ہو یا جن معاملات میں ضلع سطح کے لوک شاہی دن پر شکایت کنندہ مطمئن نہ ہوا ہو، ان تمام معاملات کو ڈویژنل سطح کے لوک شاہی دن میں شامل کیا جائے گا۔ یہ اطلاع ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں دی گئی ہے۔

ملکی و عالمی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی: ملک بھر میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے۔سونے اور چاندی کی قیمتوں میں آج 29 نومبر کو نمایاں تیزی دیکھی گئی۔ اگر آپ ان دھاتوں کی خریداری کا ارادہ رکھتے ہیں، تو تازہ ترین قیمتوں سے آگاہی ضروری ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر آج سونے کی قیمت میں ایک فیصد اضافہ ہوا۔ سونا 76504 روپے فی 10 گرام (تولہ) تک پہنچ گیا، جو کل 75724 روپے پر بند ہوا تھا۔ دوپہر کو سونا 625 روپے اضافے کے ساتھ 76349 روپے فی 10 گرام پر تجارت کر رہا تھا۔ چاندی کی قیمتوں میں بھی زبردست اضافہ دیکھا گیا۔ چاندی کا دسمبر فیوچر 3400 روپے اضافے کے بعد 91487 روپے فی کلو تک پہنچ گیا۔ تاہم، دن کے اختتام پر یہ 89000 روپے کے قریب رہی۔ وہیں، دہلی میں 24 قیراط سونے کی قیمت 77513 روپے فی 10 گرام اور چاندی کی قیمت 92500 روپے فی کلو رہی۔ عالمی مارکیٹ میں بھی سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ اسپاٹ گولڈ 0.7 فیصد اضافے کے ساتھ 2660.03 ڈالر فی اونس جبکہ اسپاٹ سلور 1.1 فیصد بڑھ کر 30.58 ڈالر فی اونس تک پہنچ گیا۔

قیمتوں میں اضافے کی وجوہات: سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کی چند اہم وجوہات ہیں۔ سب سے پہلی وجہ ڈالر کی کمزوری ہے، جس کی وجہ سے دونوں دھاتوں کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ ڈالر انڈیکس 106 کے نیچے آ گیا ہے، جس سے عالمی اور ملکی سطح پر سونے اور چاندی کی قیمتوں میں تیزی آئی۔ دوسری جانب، امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں کمی کی توقعات بھی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنی ہیں۔ اس کے علاوہ، روس اور یوکرین کے درمیان بڑھتے ہوئے تناو? اور اسرائیل-لبنان تنازعے نے سونے کو محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر مزید مقبول بنا دیا ہے، جس کی وجہ سے ان دھاتوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔

جموں وکشمیر میں بڑی سازش ناکام، پونچھ میں دو آئی ای ڈی اور دھماکہ خیز مواد برآمد

جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں سکیورٹی فورسز نے ایک بڑی سازش کو ناکام بناتے ہوئے آئی ای ڈی اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق منڈی تحصیل کے چھاجلا پل کے قریب مشتبہ اشیاء ? کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، فورسز نے دو آئی ای ڈی، ایک کلوگرام سے زائد آر ڈی ایکس جیسا دھماکہ خیز مواد، ایک بیٹری، دو کمبل اور کچھ کھانے پینے کی اشیاء ? برآمد کیں۔ علاقے کو گھیرے میں لے کر بم ڈسپوزل اسکواڈ طلب کیا گیا، جس نے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا۔ پونچھ-منڈی سڑک کو بند کرتے ہوئے علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز نے اس برآمدگی کو ملی ٹینٹوں کی ممکنہ حملے کی سازش کا حصہ قرار دیا۔ اس واقعے کے بعد علاقے کی سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے، جبکہ پولیس اور دیگر ایجنسیاں مشتبہ افراد کی شناخت اور ان کے ارادوں کی جانچ کر رہی ہیں۔ دریں اثنا، جمعرات کو ہی ڈوڈہ اور ادھم پور میں دو مشتبہ ملی ٹینٹوں کو گرفتار کیا گیا، جو مبینہ طور پر سرحد پار ملی ٹینٹ گروہوں سے رابطے میں تھے۔ ان کے قبضے سے قابل اعتراض مواد اور اہم دستاویزات برآمد ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ حال ہی میں، جموں و کشمیر میں ملی ٹینٹوں سکیورٹی فورسز کے درمیان کئی جھڑپیں ہوئیں، جن میں متعدد ملی ٹینٹ اور ان کے کمانڈر مارے گئے جبکہ سکیورٹی فورسز کے جوان بھی شہید ہوئے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، گزشتہ چند سالوں میں پیر پنجال علاقے میں ملی ٹنسی کے واقعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے، وادی کشمیر میں سخت کارروائیوں کے بعد ملی ٹینٹ ان پہاڑی علاقوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔

چکن گنیا متاثرہ علاقوں کا ضلع صحت افسر نے دورہ کیا

احتیاطی اور علاج سے متعلق اقدامات کے بارے میں ہدایت

ناندیڑ: 29 نومبر (ورق تازہ نیوز) دیگلور تحصیل کے پرائمری ہیلتھ سینٹر، مرکھیل کے تحت پیڈپللی گاؤں میں 23 نومبر 2024 کو چکن گنیا کے مریض پائے گئے تھے۔ اس کے پیش نظر، ضلع صحت افسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ نے حال ہی میں پیڈپللی کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے بذات خود گھر گھر کا دورہ کر کے، فوری احتیاطی اور علاج سے متعلق اقدامات کے بارے میں صحت کارکنان کی رہنمائی کی۔ تحصیل صحت افسر ڈاکٹر رمیش گوالے کو ضروری ہدایات دیں۔ احتیاطی اقدامات کے لئے، مرکھیل پرائمری ہیلتھ سینٹر کے ڈاکٹر یوگیتا چالے، صحت معاون ڈی۔ ایل۔ کلکرنی، صحت کارکن اے۔ ایس۔ کھاندے، صحت کارکن یادیگوار کے ذریعے گاؤں میں مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ چکن گونیا ایک وائرل انفیکشن ہے۔ یہ خاص طور پر ایڈیس ایجپٹی اور ایڈیس البوپکٹس کی اقسام سے پھیلتا ہے۔ یہ مچھر جب کسی وائرس سے متاثرہ فرد کو کاٹتے ہیں تو وہ خود بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ وائرس حاصل کرنے کے بعد، مچھر اپنے کاٹنے کے ذریعے دوسرے انسانوں تک پھیلا سکتے ہیں۔ چکن گنیا کی علامات عموماً متاثرہ مچھر کے کاٹنے کے 4 سے 8 دن بعد شروع ہوتی ہیں۔ عام علامات میں اکثر اچانک 102°F (39°C) تک بخار ہوسکتا ہے۔ جوڑوں میں شدید درد، خاص طور پر ہاتھوں اور پیروں میں جو کئی دن تک رہ سکتی ہے۔ عام طور پر پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ ہلکے سے شدید سر درد اور شدید تھکاوٹ دیکھی جا سکتی ہے۔ چکن گونیا کے لیے خون کی جانچ عموماً بیماری کے ایک ہفتے بعد کی جاتی ہے۔ اینٹی باڈی کی یہ جانچ یہ بتا سکتی ہے کہ آیا چکن گونیا ہے یا نہیں۔ صحت محکمہ کی جانب سے احتیاطی اور علاجی اقدامات کیے جا رہے ہیں، چکن گونیا سے بچاؤ کے لیے شہریوں کو اپنے گھر کے ارد گرد پانی جمع نہ ہونے دینے کی احتیاط کرنی چاہیے۔ ہر ہفتے کے سنیچر کو خشک دن منانا چاہیے۔ گھر کے آس پاس ٹوٹے برتن، فضلہ ٹائروں، کپ، گھڑے وغیرہ کو بروقت اور مناسب طریقے سے تلف کرنا چاہیے۔ پانی کے ذخیرے کو ڈھکن سے اچھی طرح ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔ بیت الخلاء ? کے پائپ کے اوپری سرے پر جالی یا پتلا کپڑا باندھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی، گرام پنچایت کو گاؤں میں پانی جمع کرنے والے گڑھوں کو بھر دینا چاہیے۔ بند نالیوں اور نالوں کو بہاؤ میں رکھنا چاہیے۔ چکن گونیا کی علامات ظاہر ہونے پر نزدیکی صحت مرکز پر علاج کروانا چاہیے، یہ اپیل ضلع صحت افسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ نے کی ہے۔

کسان شناختی نمبر کے لیے ویب سائٹ کی تشکیل

ناندیڑ:29 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) حکومت نے بھارت سرکار کے ایگری اسٹیک پروجیکٹ (منصوبہ) کو ریاست میں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کسانوں کے لیے تین بنیادی معلوماتی سیٹ تیار کیے جائیں گے۔ کسانوں کا معلوماتی سیٹ تیار کرنے کے لیے ویب سائٹ کا URL www.mhfr.agristack.gov.in ہوگا۔ اس ویب سائٹ پر عملدرآمد کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ اس کے مطابق شہری اس ویب سائٹ کا استعمال کرکے اپنا کسان شناختی نمبر بنا سکتے ہیں۔ کسانوں کی شناخت کے عمل کو بڑے پیمانے پر نافذ کرنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس معلوماتی سیٹ (مجموعے) میں کسانوں اور ان کی زمین سے متعلق آدھار سے منسلک معلومات، موسمی فصلوں کی تفصیلات، اور جغرافیائی حوالہ جات کے حامل گاؤں کے نقشے شامل ہوں گے۔ کسانوں کا معلوماتی سیٹ تیار کرنے کے لیے مہم کی شکل میں یہ کام انجام دیا جائے گا۔ موجودہ صورت حال میں بھارت سرکار کی مدد سے مہاراشٹر ریاست کے کسانوں کا معلوماتی سیٹ تیار کرنے کے لیے سیلف رجسٹریشن کی ویب سائٹ بنائی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ کے ذریعے کسان اپنا شناختی نمبر بنا سکتے ہیں اور اسے کسانوں کے معلوماتی سیٹ میں شامل کر سکتے ہیں۔

انتخابی نتائج میں دھاندلی؟ نانا پٹولے نے الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کی

ممبئی: ودھان سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے فیصد میں غیر معمولی اضافے پر عوامی حلقوں میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں۔ ووٹوں میں 7.83 فیصد اضافے کی وجہ سے دھاندلی کا الزام شدت اختیار کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، پولنگ کے دن شام 5 بجے کے بعد پولنگ مراکز پر غیر معمولی طور پر لمبی قطاریں ہونی چاہیے تھیں۔ ریاستی کانگریس صدر نانا پٹولے نے الیکشن کمیشن کو ایک خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے ان حلقوں کا ویڈیو ثبوت فراہم کیا جائے جہاں شام 5 بجے کے بعد ووٹنگ کی شرح میں اضافہ ہوا۔ خط میں نانا پٹولے نے نشاندہی کی کہ کمیشن کے جاری کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، 20 نومبر کی رات 11:30 بجے تک ووٹنگ کی شرح 65.2 فیصد تھی، جبکہ اگلے دن یعنی 21 نومبر کو دوپہر 3 بجے یہ شرح بڑھ کر 66.05 فیصد ہوگئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ 1.03 فیصد اضافہ کیسے ممکن ہوا؟ ایک دن میں 9,99,359 ووٹوں کا اضافہ کیوں اور کیسے ہوا؟

مہاراشٹر کے گوندیا میں اندوہناک سڑک حادثہ، 9 افراد ہلاک، کئی زخمی

گوندیا (مہاراشٹر): مہاراشٹر کے گوندیا ضلع میں جمعہ کو دوپہر کے وقت ایک شدید بس حادثہ پیش ا? یا جس میں 9 افراد کی ہلاکت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حادثہ گوندیا-کوہمارا ریاستی ہائی وے پر گاو? ں کھجری کے قریب پیش ا? یا۔ حادثے کے وقت بس میں 35 سے زائد مسافر سوار تھے، جن میں سے 9 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ کئی افراد شدید زخمی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، یہ حادثہ اس وقت پیش ا? یا جب بھنڈارا سے ساکولی لکھانی ہوتے ہوئے گوندیا کی طرف جارہی ایک بس کے سامنے اچانک ایک موٹر سائیکل ا? گئی۔ موٹر سائیکل سوار کو بچانے کی کوشش میں بس کے ڈرائیور نے تیز رفتار سے کٹ مارا جس کے نتیجے میں بس بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ حادثہ ہونے کے بعد، بس کے ڈرائیور کا پتہ نہیں چل سکا، وہ موقع سے فرار ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، حادثے کی اطلاع فوری طور پر پولیس اور ایمبولینس خدمات کو دی گئی، جس کے بعد پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ زخمیوں کو نکال کر گوندیا کے ضلعی سرکاری ہسپتال میں منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری تھا۔ حادثے کے بعد بس کو کرین کی مدد سے سیدھا کرنے اور اس کے ملبے سے مزید ممکنہ زخمیوں کی تلاش کا عمل جاری تھی۔ عہدیداروں کی جانب سے اس حادثے پر فوری ردعمل ظاہر کیا گیا۔ مہاراشٹر کے قائم مقام ڈپٹی سی ایم دیوندر فڑنویس نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا، ''یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے اور اس میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو ہم تعزیت پیش کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ زخمی افراد کو فوری طور پر علاج کے لئے نجی ہسپتالوں میں منتقل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو انہیں ناگپور منتقل کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ پولیس حکام اس حادثے کی تحقیقات میں مصروف ہیں اور اس کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مزید تفصیلات ا? نے کے ساتھ، ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔

CHANGE IN NAME

My Old Name Is AYESHA NUREN Which Is Now I Am Changing As New Name AYESHA NURAIN Henceforth My All Correspondence Will Be As Per My New Name. Please Consider The Same.
Address-H No. 290-10 Near Hyderi Masjid
Hyder Bagh No 2, Nanded – 431604 (M.S)
Mobile. 7709681993

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔